روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8 نومبر 2008ء 9 ذیقعد 1429 ہجری 8 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 256

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں ابھی جماعت میں بزدلی کو دیکھتا ہوں اور جب تک یہ بزدلی دور نہ ہو۔ اور عبداللطیف کا سا ایمان پیدا نہ ہو۔ یقیناً یادرکھو کہ وہ اس سلسلہ میں داخل نہیں ہے (۔) مومنوں میں وہ اس وقت داخل ہوں گے جب وہ اپنی نسبت یہ یقین کر لیں گے کہ ہم مردے ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب دشمنوں کے مقابلہ پر جاتے تھے وہ ایسے معلوم ہوتے تھے کہ گویا گھوڑوں پر مردے سوار ہیں اور وہ سمجھتے تھے کہ اب ہم کو موت ہی اس میدان سے الگ کرے گی۔

اللہ تعالیٰ لاف وگزاف کو پسند نہیں کرتا وہ دل کی اندرونی حالت کو دیکھتا ہے کہ اس میں ایمان کا کیا رنگ ہے۔ جب ایمان قوی ہو تو استقامت اور استقلال پیدا ہوتا ہے اور پھر انسان اپنی جان و مال کو ہرگز اس ایمان کے مقابلہ میں عزیز نہیں رکھ سکتا اور استقامت ایسی چیز ہے کہ اس کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا، لیکن جب استقامت ہوتی ہے تو پھر انعامات الٰہیہ کا دروازہ کھلتا ہے۔ دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں مکالمات الٰہیہ کا شرف بھی دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ استقامت والے سے خوارق کا صدور ہونے لگتا ہے۔ ظاہری حالت اگر اپنی جگہ کوئی چیز ہوتی اور اس کی قدر و قیمت ہوتی تو ظاہرداری میں تو سب کے سب شریک ہیں۔ عام (لوگ) نمازوں میں ہمارے ساتھ شریک ہیں، لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک شرف اور بزرگی اندرونہ سے ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لئے فرمایا ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت اور بزرگی ظاہری نماز اور اعمال سے نہیں ہے بلکہ اس کی فضیلت اور بزرگی اس چیز سے ہے جو اس کے دل میں ہے۔

حقیقت میں یہ بات بالکل صحیح ہے کہ شرف اور علو دل ہی کی بات سے مخصوص ہے۔ مثلاً ایک شخص کے دو خدمتگار ہوں اور ان میں سے ایک خدمتگار تو ایسا ہو جو ہر وقت حاضر رہے اور بڑی جانفشانی سے ہر ایک خدمت کے کرنے کو حاضر اور تیار ہے اور دوسرا ایسا ہے کہ کبھی کبھی آ جاتا ہے۔ ان دونوں میں بہت بڑا فرق ہے جو ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے۔ آقا بھی خوب جانتا ہے کہ یہ محض ایک مزدور ہے جو دن پورے ہو جانے پر تنخواہ لینے والا ہے اور اسی کے لئے کام کرتا ہے۔ اب صاف ظاہر ہے کہ اس کے نزدیک قدر و قیمت اور محبت اسی سے ہوگی جو محنت اور جانفشانی سے کام کرتا ہے نہ کہ اس مزدور سے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 515)

مظلومیت کا پھل

ایک دفعہ ابوجہل نے آنحضرت ﷺ کو راستہ میں روک لیا۔ سخت بدزبانی کی اور جسمانی اذیت بھی پہنچائی۔ مگر رسول اللہؐ نے ہرگز کوئی جواب نہ دیا۔ ایک لونڈی یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی حضرت حمزہ (جو ابھی مشرک تھے) واپس آئے تو لونڈی نے انہیں سارا قصہ سنایا وہ غصہ سے بھر گئے۔ ابوجہل کے سر پر کمان دے ماری اور کہا میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ خدا کے رسول ہیں۔ اگر ہمت ہے تو مجھے روک کر دکھاؤ

(اسد الغابہ جلد2 صفحہ 46)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

"پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں" (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء اضلاع کو سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 10/ اکتوبر 2008ء کو منانے اور کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی تحریک کی گئی تھی۔ آپ سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اجلاس یوم تحریک جدید کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 10/ اکتوبر 2008ء کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو اجلاس یوم تحریک جدید کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مکرم فہیم احمد نیاز صاحب

فرانس میں خلافت جوبلی کے پروگرام

27 مئی 2008ء

خلافت احمدیہ کی دوسری مبارک صدی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا دور ونزدیک سے احباب جماعت کی کثیر تعداد نے اس میں شرکت کی ۔احباب جماعت 26 مئی کی شام سے ہی بیت الذکر آنے شروع ہو گئے تھے جنہوں نے رات بیت الذکر میں بسر کی اور اپنا بیشتر وقت دعاؤں میں بسر کرنے کی توفیق پائی۔ اس موقعہ پر مرد وزن کی حاضری 150 سے متجاوز تھی۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید ہوا۔

صبح 8 بج کر تیس منٹ پر احباب کی خدمت میں ناشتہ پیش کیا گیا۔اس موقع پر صد سالہ خلافت جوبلی کی مناسبت سے مشن ہاؤس کو رنگ برنگی دیدہ زیب جھنڈیوں سے نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔اس کے علاوہ لائٹس بھی لگائی گئی تھیں۔جس سبیت مبارک اوراس کے نواح میں واقع دوسری جماعتی عمارات ایک دل کش منظر پیش کر رہی تھیں اس وسعت اور رونق کو دیکھ دیکھ کر ہر احمدی کا دل خدا تعالیٰ کی حمد سے لبریز تھا جس کا واضح اظہار ان کے چہروں کی رونق سے عیاں تھا۔

افتتاحی تقریب سے قبل ہی مشن ہاؤس کی رونق احباب جماعت کی آمد سے دوبالا ہو چکی تھی ۔احباب کی مسرت دیدنی تھی ہر چہرہ اس سعادت کے حاصل ہونے پر چمک رہا تھا ہر طرف ایک عید کا سا سماں تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس بابرکت و پر مسرت موقع پر فرانس کی دور ونزدیک سے تمام جماعتوں کی نمائندگی ہوئی جن میں strasbourg,metz, epemay,valencienne نمایاں تھیں۔الحمد للہ

تقریباً دس بجے مکرم امیر صاحب فرانس نے لوائے احمدیت لہرایا اس موقع پر احباب جماعت نے نہایت جوش وخروش سے نعرے لگائے اور زیر لب درود شریف کے ورد سے فضا کو معطر کیا۔افتتاح کے وقت چھوٹے بچے ہاتھوں میں رنگ برنگی جھڈیاں لئے شامل ہوئے۔

جوبلی جلسہ کا پہلا سیشن تقریبا ساڑھے دس بجے مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔مکرم محمد سلیم صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی فرنچ ترجمہ پیش کیا جبکہ عزیزم فہد محمود نے حضرت مسیح موعود کے مشہور قصیدہ

یا عین فیض اللہ والعرفان

سے چند اشعار بمع اردو ترجمہ خوش الحانی سے پڑھے۔قصیدہ کے بعد مکرم امیر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر احباب کو سنایا۔

مکرم سعید ادوی صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے خلافت کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی جب کہ نمائندہ انصار اللہ فرانس مکرم محمد ایوب صاحب نے خلافت اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان پر تقریر کی۔اس کے بعد مکرم حافظ احسان سکندر صاحب نے تقریر کی اور خلافت کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔

تقریب تقسیم انعامات

گزشتہ ماہ مجلس انصار اللہ فرانس کے زیر اہتمام خلافت جوبلی سپورٹس کے نام سے کھیلوں کے مختلف مقابلے کروائے گئے تھے۔ان مقابلوں میں جیتنے والی ٹیموں میں (خدام، اطفال و انصار) میں انعامات مکرم مربی صاحب فرانس نے تقسیم کئے۔تقسیم انعامات کے بعد عزیزم نبیل مرزا نے خوش الحانی سے محمود کی آمین سے چند اشعار خوش الحانی سے سنائے۔ آخر میں امیر صاحب فرانس مکرم اشفاق ربانی صاحب نے مختصر خطاب فرمایا۔اس طرح تین بجے بعد دوپہر ہمارے اس جلسہ کا اختتام ہوا۔

شعبہ آڈیو وڈیو نے مردوں اور لجنہ کی طرف بڑی بڑی LCD سکرینوں کا انتظام کیا تھا جس سے دونوں طرف لندن سے Live نشریات دیکھنے میں سہولت رہی الحمد للہ۔

بالاخر وہ لمحہ آن پہنچا جس کا بے تابی سے ایک دنیا کو انتظار تھا۔ جماعت احمدیہ فرانس کے بڑے بچے اور مستورات سب بے تابی سے حضور انور کی جھلک دیکھنے کو ٹی وی سکرین پر نظریں جمائے بیٹھے تھے حضور انور کے پرنور چہرہ پر نگاہ پڑتے ہی احباب کے چہروں پر خوشی واطمینان کی ایک لہر دوڑ گئی ہر شخص ہمہ تن گوش ہو کر حضور کا خطاب سن رہا تھا جس کا ایک ایک لفظ روح کی گہرائیوں میں اترتا محسوس ہو رہا تھا۔حضور انور کے خطاب کے دوران لندن ،قادیان،ربوہ کے نعروں کے ساتھ فرانس کے احباب بھی نعروں سے اپنے جوش وخروش کا اظہار کرتے رہے۔

شعبہ رجسٹریشن کے مطابق 600 مرد وزن نے اس جلسہ میں شرکت کی ۔اس موقع پر ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں تصاویر، کتب سلسلہ اور جوبلی کے حوالے سے سوونیئرز بھی رکھے گئے تھے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم تمام احباب جماعت کو حضور اقدس کے فرمان مبارک پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ اور ہماری جماعت میں ایک خاص تبدیلی فرمائے ۔ تقویٰ، طہارت، نیکی، پیار و محبت میں ہم سب پہلے سے بڑھ کر ترقی کریں۔ آمین

غزل

سکوتِ شب میں تمنائے چشمِ تر بولے
تو کیوں نہ روح و بدن کا وہ ہم سفر بولے

یہ جسم کیا، میری جاں بھی نثارِ جنبش لب
میں منتظر ہوں کہ کب صاحبِ امر بولے

لٹک رہا ہوں میں کب سے صدا کی سُولی پر
جو چُپ ہوا کبھی ناصح تو چارہ گر بولے

حریفِ صوت و صدا کو جنوں، کہ میں نہ رہوں
مجھے ہوس، سرِ مقتل مرا ہُنر بولے

فلک نے دے دی گواہی ہزار سال کے بعد
ادائے فرضِ امانت کو بحر و بر بولے

بچا کے رکھ لی ہے ہم نے تو آبروئے وفا
اگرچہ شہرِ ملامت میں شور و شر بولے

نہیں ہے شکوہٗ یاراں مگر یہ حسرت ہے
کوئی تو سنگ اٹھائے کوئی تبر بولے

ہے نطق و لب کی یہ بخیہ گری بھی لاحاصل
میں چپ ہوا تو گماں ہے کہ شہر بھر بولے

ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیرؔ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری

وقف عارضی کے دس اہم فوائد و برکات

خلافت ثالثہ کے مبارک دور کی بابرکت تحریکات میں سے ایک تحریک وقف عارضی بھی ہے جس کی طرف احباب نے خاصی توجہ دی ہے اور خدا کے فضل وکرم سے اب تک اس تحریک پر عمل کی وجہ سے نہایت دوررس اور بابرکت نتائج برآمد ہو چکے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک خطبہ جمعہ میں تحریک وقف عارضی کی افادیت کی طرف جماعت کی توجہ مبذول فرما کر احباب کو تلقین فرمائی کہ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو سال میں ایک سے زیادہ مرتبہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے نہ صرف انہیں جماعتی ضروریات پورا کرنے اور جماعت کی تعلیم وتربیت میں حصہ لے کر ثواب کے حصول کا موقع میسر آئے گا بلکہ اپنی ذاتی اصلاح کرنے اور متواتر استغفار اور ذکر الٰہی کرنے کے مواقع بھی مہیا ہوں گے۔

وقف کی عظیم برکات

وقف عارضی کی تحریک پر اگر ذرا غور کیا جائے تو اس کی افادیت اور عظیم برکات روز روشن کی طرح سامنے آجاتی ہیں۔ ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خطبات کی روشنی میں اس تحریک کے چند مفید اور اہم پہلو احباب کے سامنے رکھ کر اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس طرف حسب توفیق خاص اور فوری توجہ دیں اور سال بھر میں جتنی مرتبہ بھی کچھ عرصہ کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر سکیں، کر کے اس وقف کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں اور جہاں تک ہو سکے دنیوی دھندوں اور کاموں کو حسب گنجائش پیچھے ڈال کر بھی وقف کریں اور ''میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا'' کا عملی نمونہ قائم کر کے ابدی برکات سے حصہ پائیں۔

پہلا فائدہ

وقف عارضی کا پہلا اور اہم ترین فائدہ یہ ہے کہ یہ تحریک جماعت میں ایک خاص روحانی بیداری اور دینی جوش پیدا کرنے اور احباب کو تعلیم وتربیت اور دینی تعلیم کے حصول کا شوق اور اس کی اہمیت کا احساس دلانے کی موجب ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس لحاظ سے اس تحریک کے نتائج نہایت ہی نمایاں اور خوشکن ہیں۔ تعلیم وتربیت کے کام میں تساہل یا سستی کرنے اور کمزوری دکھانے کا مطلب یہ ہے کہ جس مقصد اور جس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کا قیام فرمایا اسے پس پشت ڈال دیا جائے اور خدا نہ کرے کہ ہم سے کبھی ایسی خطرناک غلطی سرزد ہو۔ کیونکہ اس سے نہ صرف ہماری ترقی رک جانی لازم آتی ہے بلکہ خود ہمارے جماعتی وجود اور تنظیم کے بیکار ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پس احباب جماعت کا اپنے اوقات کی قربانی کر کے اس تحریک میں حصہ لینا جماعت کے ہر طبقہ کے لئے یکساں طور پر مفید ہے اور مخلصین اور کمزور خواندہ یا ناخواندہ چھوٹے اور بڑے امیر اور غریب سب مستفید ہوں گے بیدار رہیں گے اور اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں ہوں گے۔

دوسرا فائدہ

دوسرا اہم فائدہ تحریک وقف عارضی کا یہ ہے کہ اس میں شامل ہونے والے واقفین احباب کو اپنی ذاتی کمزوریوں اور کوتاہیوں کی اصلاح کا موقع ملتا ہے۔ مثلاً جس شخص کو یہ علم ہوگا کہ بطور معلم وقف عارضی فلاں فلاں علاقہ میں پہنچ کر وہاں کے احمدیوں کو ان کی کمزوریوں، کوتاہیوں اور سستیوں کے ترک کرنے کی تلقین اور وعظ کرنے کا اہم کام اس کے سپرد کیا گیا ہے اور اس نے وہاں کے احمدی احباب کا مکمل جائزہ لے کر یہ دیکھنا ہے کہ کون کون ان میں سے نماز باجماعت بیت الذکر میں باقاعدہ آنے میں سست ہے۔ کون چندہ باقاعدہ ادا نہیں کرتا۔ کون جھوٹ یا کسی قسم کی بددیانتی یا بدخلقی کا مرتکب ہوتا ہے۔ کون تلاوت قرآن، تہجد اور دعائیں اور استغفار اور ذکر الٰہی کرنے کی طرف متوجہ نہیں ہے اور کون باوجود احمدی ہونے کے محض دنیا کا کیڑا بنا ہوا ہے اور اسے دینی امور سے کماحقہ دلچسپی نہیں ہے یا کم ہے اور کون خلیفۂ وقت کے فیوض اور برکات اور علوم روحانیہ لدنیہ سے بہرہ ور نہیں ہوتا اور خلافت سے ذاتی تعلق محبت رکھنے کی کوشش نہیں کرتا تو ایسے واقف وقف عارضی کو سب سے پہلے تو اپنا پوری طرح جائزہ لے کر اور اپنے اعمال اور کردار کا محاسبہ کر کے اس قسم کی تمام کمزوریوں کو اپنے آپ سے دور کرنے کی طرف توجہ ہوگی پس اس طرح سب سے پہلے وہ خود اپنی اصلاح کرے گا تا کہ وہ اپنے مخاطبین اور زیر تربیت وتعلیم احباب کے لئے ایک مثالی احمدی بن کر دکھا سکے اور اس کا ہر کام، ہر فعل اور ہر حرکت ان کے لئے نہایت اعلیٰ اور قابل تقلید نمونہ ہو، تا کہ اس طرح ایک تو اس کے وقف عارضی کا کوئی ٹھوس اور معقول نتیجہ برآمد ہو سکے اور اس سے کوئی روحانی فائدہ حاصل ہو سکے اور دوسرے اس لئے کہ اس حلقہ میں اس کے خلاف کوئی شخص تنقید یا نکتہ چینی کر کے اس کی مخلصانہ کوششوں کو ناکام نہ بنا سکے اور اسے اس لحاظ سے کہیں پر شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

پس وقف عارضی کا ایک بہت فائدہ یہ ہے کہ اس میں شمولیت سے انسان کو اپنے نفس کا محاسبہ، اس کی اصلاح کا اور روحانیت میں ترقی کرنے کا ایسا اچھا موقع میسر آتا ہے کہ عام حالات میں ویسا موقع نہیں مل سکتا۔ پس وقف عارضی کا یہ ایک پہلو اس قدر افادیت اور برکت کا حامل ہے کہ اگر اس کے دیگر مفید پہلوؤں کا ذکر نہ بھی کیا جائے تو یہی پہلو ایک ہوش مند انسان کی تسلی اور اسے اس میں شمولیت پر آمادہ کرنے کے لئے بہت کافی ہے۔

تیسرا فائدہ

تیسرا اہم فائدہ تحریک وقف عارضی یہ ہے کہ اس پر کماحقہ عمل پیرا ہونے سے جماعت میں دینی تعلیم خصوصاً نماز اور قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ و باتفسیر پڑھنے اور پڑھانے کا خاص شوق وشغف نہ صرف پیدا ہوگا بلکہ دن بدن بڑھتا جائے گا اس کی ضرورت و اہمیت کا احساس اور خاص ولولہ جماعت کے دلوں میں زندہ ہوگا اور ظاہر ہے کہ جب جماعت کا ہر فرد حسب مراتب دینی امور سے واقف ہوا اور قرآن کریم کے ترجمہ ومعانی اور شریعت کے اوامر ونواہی سے آشنا ہو تو اس کے نتیجہ میں یقینی طور پر احباب میں ایمان کی پختگی اور نیکی اور تقویٰ میں زیادتی ہوگی اور دین کی خاطر قربانی کرنے کی روح ترقی کرے گی اور قرآن کریم کی تعلیم اور احکامات پر غور وفکر اور سوچ سمجھ کر عمل کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔

کون نہیں جانتا کہ دین ناخواندگی اور جہالت کا دشمن ہے اور قرآن کریم اور حدیث میں علم سیکھنے اور خصوصاً دینی امور سے واقفیت حاصل کرنا ہر مومن کے لئے ضروری دیا گیا ہے۔ جنگ بدر کے بعض قیدیوں سے روپیہ میں تاوان وصول کرنے کی بجائے صرف یہ شرط کی گئی تھی کہ وہ مدینہ کے نوجوانوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں تو پھر وہ آزاد ہیں۔ چنانچہ ایسا کرنے کے بعد انہیں آزاد کر کے جانے کی اجازت دے دی گئی تھی۔ پس تحریک وقف عارضی جماعت میں قرآن کریم پڑھنے سمجھنے اور دیگر دینی علوم عام کرنے کا موجب اور حسب حالات مختلف جماعتوں میں تعلیم القرآن عام کرنے کا نہایت مؤثر نہایت مفید اور آسان اور ارزاں ذریعہ ہے وقف کرنے والے احباب کی اپنی دینی تعلیم ومعلومات اور ان کے اپنے قرآنی علم و معرفت کی زیادتی کا نہایت اچھا طریق ہے کیونکہ دوسروں کو تعلیم دینے سے بہرحال اپنی علمی قابلیت بڑھتی اور ترقی کرتی ہے اور ایک معلم کو خواہ وہ ابتدائی تعلیم دینے والا ہی کیوں نہ ہو بہرحال حسب ضرورت مطالعہ اور محنت کر کے دوسروں کو تعلیم دینے کے قابل بننا پڑتا ہے مثلاً اگر ایک معلم کو خود سورۃ فاتحہ کا ترجمہ صحیح طور پر نہیں آتا تو وہ دوسروں کو پڑھانے سے پہلے ضرور اپنے ترجمہ کی تصحیح کرے گا پس اس تحریک میں شمولیت سے جماعت کے ناخواندہ اور دین سے ناواقف بچوں جوانوں اور بڑوں کی تعلیم کا انتظام ہو جاتا ہے اور واقفین کے علم وتجربہ اور ایمان واخلاص اور تقویٰ میں بھی زیادتی ہوتی ہے نیز دنیا میں قرآن کریم کی تعلیم و اشاعت کا کام جو کہ ہماری جماعت کے قیام کا اصل مقصد ہے زیادہ تیزی اور کامیابی سے ہو سکے گا بلکہ خدا کے فضل وکرم سے ایک حد تک اب بھی اس تحریک کی بدولت ہو رہا ہے اور بعض جماعتوں میں نہایت خوشکن نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔

چوتھا فائدہ

چوتھا فائدہ تحریک وقف عارضی کا طوعی طور پر خود اپنے ہاتھ سے اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے ابدی ثواب وبرکات حاصل کرنا اور اپنے نفس کو اس کا عادی بنانا ہے کیونکہ اس میں شمولیت سے جماعتی مفاد اور دوسروں کی بہبودی کی خاطر محض للہ وفی اللہ اپنا مال خود خرچ کرنا پڑتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا احساس اور تجربہ بھی ہوتا ہے کیونکہ جب انسان ایک واقف کے طور پر چند دنوں کے لئے دنیا سے منہ موڑ کر اور قطعی طور پر ہٹ کر اور اپنا ہر قسم کا کاروبار اور اہل وعیال اور دیگر سب ذاتی ذمہ داریاں چھوڑ چھاڑ کر محض دین کی خاطر امام وقت کے حکم سے جہاد کبیر یعنی قرآن کریم کی روحانی تلوار کے ساتھ دنیا میں جہاد کرنے کے لئے گھر سے نکل کھڑا ہوتا ہے تو گویا عملاً وہ اپنے نفس کو اس امر کے لئے تیار کرتا ہے کہ اگر کسی وقت خدا اور اس کے دین کے لئے مستقل طور پر اپنی ساری زندگی بھی وقف کرنی ضروری ہو جائے اور سب دنیوی کاروبار چھوڑنا پڑے تو وہ برضا ورغبت ایسا کر سکے اور اس موقع کے لئے اسے پہلے سے تجربہ اور ٹریننگ وغیرہ ہو جائے گویا مجاہدات کے اس میدان میں وہ خود اپنی مرضی سے طوعی طور پر محض حصول برکت وثواب کے لئے کودتا ہے اور سفر کی تمام مشقتیں اور سفر خرچ اور اپنے کھانے پینے کے اخراجات بھی اپنی جیب سے خود برداشت کرتا ہے بلکہ اپنا کھانا وغیرہ روزانہ تیار کرنے کا کام بھی وہ اپنے ہاتھ سے کرتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس طرح ان شرائط کے ساتھ وقف نبھانا خواہ دو ہفتہ کے لئے ہی کیوں نہ ہو یقیناً ایک واقف کی آئندہ زندگی میں ایک عجیب روحانی انقلاب پیدا کر دیتا ہے بشرطیکہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے عائد کردہ تمام شرائط اور ہدایات پر وقف کے دوران پوری طرح عمل پیرا رہے۔

پانچواں فائدہ

پانچواں اہم فائدہ وقف عارضی کا یہ ہے کہ اس سے ایک واقف زندگی وقف کے چند دنوں یا چند ہفتوں کے اندر اپنے آپ کو خود اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا عادی بنا لیتا ہے اور اس سلسلہ میں اسے اگر کوئی حجاب ہوتا ہے یا اس کے نفس میں اگر کوئی مادہ کبر اور اپنی بڑائی کا ہوتا ہے تو وہ بالکل بھسم ہو جاتا ہے اور اپنے اور دوسروں کے کام خود اپنے ہاتھ سے کر لینے سے اپنے آپ کو بالا سمجھنے کا خیال جو کسی قدر اس کے دل میں گھر کئے ہوئے ہوتا ہے وہ یکسر دور ہو جاتا ہے کیونکہ وہ خلوص نیت سے محض دوسروں کی خدمت اور سروس کے لئے گھر سے نکلتا ہے اور اپنا کھانا وغیرہ خود تیار کرنے کے علاوہ حتی الوسع دوسرے قابل امداد

اور محتاج انسانوں کی مدد اور خدمت کرنے کا کام بھی کرنا ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ اس وقف کے دوران اسے مساوات اور امیر وغریب میں دینی لحاظ سے برابری اور باہمی اخوت و ہمدردی اور یکسانیت کا نہ صرف پورا پورا احساس ہو جاتا ہے بلکہ وہ اس کا عملی مظاہرہ کر کے دکھاتا ہے۔ چنانچہ اب تک بارہا ایسا ہو چکا ہے کہ ایسے مخیّر اور صاحب حیثیت مخلص اکابرین جماعت بھی وقف عارضی کے ماتحت بعض ملا کر دور دور کے زیر تربیت علاقوں اور جماعتوں میں کام کرنے کے لئے بھیجے گئے ہیں جو کہ اپنی حیثیت کے مطابق اپنے خرچ پر اپنے ساتھ اپنے نوکروں اور باورچیوں کو بھی اپنی خدمت کے لئے لے جاسکتے تھے۔ مگر وہ خدا کے پیارے خلیفہ اپنے محسن آقا کے ارشاد کے ماتحت خود اکیلے ہی گئے اور اپنا کھانا وغیرہ پکانے کا کام اور دیگر ذاتی امور بھی سب خود اپنے ہاتھوں سے ہی کرتے رہے اور نہایت مفید اور ٹھوس اصلاحی کام مختلف جماعتوں میں انجام دے کر نہایت کامیابی سے واپس لوٹے۔

چھٹا فائدہ

چھٹا فائدہ اس بابرکت تحریک کا یہ ہے کہ اس میں حصہ لینے والے احباب کو خلیفۂ وقت کی مقدس ہستی سے تعلق پیدا کرنے اور بڑھانے اور حضور کی خاص دعاؤں اور توجہ سے مستفید ہونے کے مواقع میسر آتے ہیں اور ایسے واقفین کئی دفعہ حضور پُر نور سے براہ راست ہدایات اور تربیت ونصائح حاصل کرتے اور خاص پدرانہ شفقت سے نوازے جاتے ہیں۔

ساتواں فائدہ

ساتواں فائدہ اس تحریک کا یہ ہے اس سے جماعتی بجٹ پر بوجھ ڈالے بغیر باتنخواہ مستقل مربیوں اور معلمین وقف جدید پر کام کی مزید ذمہ داری ڈالنے کے بغیر محض آنریری طور پر جماعت کی ایک اہم ذمہ داری اور ضرورت ایسے طور پر پوری ہو جاتی ہے کہ سلسلہ کا مال اور چندہ وغیرہ اس پر صرف کرنے کی بجائے دیگر ضرورتوں لئے بچ جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ سر دست جماعت کے پاس اتنی تعداد میں مربی اور معلم صاحبان موجود نہیں ہیں کہ وہ اکیلے ہی سب کام پوری طرح تسلی بخش طور پر انجام دے سکیں۔ پس تاوقتیکہ اللہ تعالیٰ جماعت کو اتنی مالی اور رجالی وسعت عطا فرمائے کہ ہزاروں کی تعداد میں باقاعدہ مربی اور معلم اور امام وغیرہ مقرر کئے جاسکیں سر دست اس کمی کا مؤثر اور مفید ترین علاج جماعت کے احباب کا آنریری طور پر اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کرنا اور وقف عارضی میں شمولیت ہے۔ احباب جماعت کو چاہئے کہ اس تحریک میں جلد جلد حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں اور اسے اپنے لئے غنیمت سمجھیں۔

اس کے علاوہ وقف عارضی ایک لحاظ سے جماعت کی مالی حالت کی بہتری کا بھی موجب ہے کیونکہ واقفین وقف عارضی کے فرائض میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ جہاں جہاں مقرر کئے جائیں افراد جماعت اور خاص طور پر سست کاموں کو جماعتی کاموں اور دیگر مالی تحریکوں میں شمولیت اور اپنے وعدوں کی بروقت ادائیگی کے لئے مؤثر طور پر تاکید و تلقین کریں۔

آٹھواں فائدہ

آٹھواں فائدہ اس تحریک کا یہ ہے کہ اس میں شمولیت سے انسان کو اپنی بعض سابقہ خطاؤں اور کمزوریوں کے کفارے یا بدلے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی ایک ادنیٰ قربانی یعنی محض اس کی خاطر اس کی راہ میں جہاد بالقرآن کر کے اس کی عظیم صفت غفار کو جوش میں لانے اور اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کا خاص موقع میسر آجاتا ہے۔ نیز صوفیاء اور اولیاء کی اصلاح کے مطابق انسان کو اپنی زندگی کا ایک حصہ بطور زکوٰۃ زندگی پیش کرنے کی توفیق ملتی ہے یعنی جس طرح ایک مرد مومن پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے اموال جائیداد مویشی۔ پیداوار۔ تجارت اور زیورات وغیرہ پر ایک مقررہ حصہ اس میں سے خدا کے حضور بطور زکوٰۃ پیش کر کے وہ اپنی جائیداد اور اموال و پیداوار وغیرہ کو پاک کرے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ عمر اور زندگی کو گناہوں سے پاک و مطہر کرنے اور مفید بنانے کے لئے اس کا کچھ نہ کچھ حصہ بطور زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ اگر ایک انسان نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطاء کردہ ایک باصحت جسم کو اپنی عمر تمام سال اور تمام رات دن محض دنیا کمانے اور دنیا کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے میں ہی گزار دے اور کبھی بھی وہ خدا کے دین کی خاطر گھر سے دور کسی جہاد کے لئے نہ نکل سکا تو پھر اس کی زندگی میں اور ایک بے خدا دنیا دار انسان کی زندگی میں کوئی مابہ الامتیاز نہیں رہ جاتا۔ پس ہر مومن کا فرض ہے کہ اپنی زندگی میں کسی نہ کسی وقت ضرور عملی طور پر ایک مجاہد فی سبیل اللہ اور مہاجر فی سبیل اللہ بن کر ولیوں اور مجاہدین فی سبیل اللہ کی طرح تن تنہا گھر سے نکل کر دعوت الی اللہ اور خدمت خلق کرنے کا مزہ اور لذت سے بھی کبھی لطف اندوز ہو۔ اس طرح اسے اپنی جماعت کے باقاعدہ معلمین اور مربی صاحبان کے کام کی اہمیت کا اور ان کی مشکلات اور تکالیف و مشقات کا بھی احساس اور اندازہ ہوگا جو اس سلسلہ میں انہیں برداشت کرنی پڑتی اور وقتاً فوقتاً پیش آتی رہتی ہیں۔

نواں فائدہ

نواں فائدہ تحریک وقف عارضی کا یہ ہے کہ اس میں شمولیت کے نتیجہ میں جماعت کے افراد میں باہمی اخوت و محبت اور اتحاد و تعاون اور ہمدردی کا جذبہ ترقی کرتا ہے اور نفاق و افتراق، باہمی اختلافات و جھگڑے اور شکر رنجیاں وغیرہ دور ہوتی ہیں کیونکہ وقف عارضی کے ماتحت اپنے ایام وقف کرنے والے احباب کی ذمہ داریوں اور کاموں میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ جہاں بھی کام کرنے کے لئے بھیجے جائیں جماعت کے افراد میں اتحاد۔ محبت و ہمدردی اور حقیقی اخوت پیدا کرنے کی کوشش کریں اور ''اگر کسی جگہ دو احمدی بھائیوں میں کوئی شکر رنجی یا ناراضگی ہو تو محبت و پیار اور حکمت سے اسے دور فرمائیں۔ پس یہ بھی ایک نہایت اہم فائدہ ہے وقف عارضی کی تحریک کا جو واقفین احباب کے زیر نظر رہنا چاہئے تا کہ جماعتیں باہمی اتحاد و اتفاق اور اخوت میں ترقی کرتی جائیں۔

دسواں فائدہ

دسواں اہم اور جماعتی فائدہ وقف عارضی کا یہ ہے کہ اس میں شامل ہونے والے مخلصین کے نمونہ و مجاہدات اور ان کی نیک مساعی اور بے لوث خدمات کو دیکھ کر غیر از جماعت لوگوں کا سنجیدہ طبقہ یقیناً احمدیت کے متعلق نیک اور اچھا اثر لیتا ہے اور ہماری جماعت کے متعلق جو مختلف قسم کی بدظنیاں یا غلط فہمیاں ان میں پھیلی ہوئی ہیں وہ دور ہوتی ہیں اور انہیں احمدیت کی تعلیم پر سنجیدگی سے غور کرنے کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے کیونکہ کسی انسان کا نیک عمل نیک نمونہ اور نیک نیتی سے دوسروں کی دینی تعلیم و تربیت اور اشاعت قرآن حکیم کی خاطر بلا کسی معاوضہ کے تکالیف و مشقات اور مشکلات برداشت کرنا اور خلق خدا کی بے لوث خدمت کرنا انصاف پسند لوگوں پر نیک اثر کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

پس یہ دس اہم ترین اور خاص فوائد و برکات ہیں جو تحریک وقف عارضی میں شمولیت کے نتیجہ میں جماعتی اور انفرادی طور پر حاصل ہوتے ہیں جنہیں وضاحت اور تفصیل سے احباب کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔

تلك عشرة كاملة۔

احباب جماعت سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پیارے آقا و امام حضرت خلیفۃ المسیح کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے آئیں گے اور نہ صرف خود اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں گے کہ دوسرے بھائیوں اور بہنوں کو بھی شمولیت کی تلقین کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے اور دین کی خدمت کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(الفضل 22، 24، 27 دسمبر 1967ء)

☆☆☆

(بقیہ صفحہ 6)

حرف آخر

ہم کسی بھی حیثیت سے شاہراہ زندگی پر رواں دواں ہوں۔ تاجر ہوں یا مزدور اور ملازم، مالک ہوں یا نوکر، خاوند، بیوی، باپ، ماں، پروفیسر، طالب علم، ڈاکٹر، صدر یا امیر، پیزا اور ہوٹل چلا رہے ہوں یا ٹیکسی، ہر حال میں قدرت کے اِس اصول کو مدّ نظر رکھتے ہوئے ہمیں پیداوار اور پیداواری صلاحیت میں توازن رکھنا ہوگا۔ انڈوں یعنی عزت و نیک نامی، شہرت، مال و دولت، عہدہ میں ترقی وغیرہ کے حصول کی کوششوں اور بطخ (پیداواری صلاحیت) یعنی خود اپنی صحت، گھریلو زندگی، بیوی بچوں کے حقوق کی ادائیگی اور اُن مناسب تعلیم و تربیت، عزیزوں رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی، روزمرّہ کے معاملات اور خصوصاً کاروباری زندگی میں راست بازی، ایمانداری، ایفائے عہد، قولِ سدید، خالص اشیاء کی پیداوار، خوش خلقی، وغیرہ میں توازن سے ہم مستقلاً فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

انڈوں یعنی پیداوار کو تو سب جانتے اور پہچانتے ہیں لیکن ان کے حصول کی تگ و دو اور کوششوں میں اکثر لوگ بھول جاتے ہیں تو صرف اُس پیداواری صلاحیت کی حفاظت اور بقا کو جہاں سے کہ ہمیں انڈے مل رہے ہوتے ہیں یا آئندہ ملنے کا امکان ہوتا ہے۔ یاد رکھیں ان دونوں میں توازن رکھنے کیلئے جو چیز سب سے ضروری ہے وہ ہے بطخ یعنی پیداواری صلاحیت کے اجزائے ترکیبی کا فہم و ادراک۔

محترم قریشی محمد افضل صاحب

آپ 2/ اگست 1914ء کو پیدا ہوئے۔ 1934ء میں مولوی فاضل پاس کیا اور قادیان میں افضل برادرز (حال گولبازار ربوہ) کے نام سے اپنے بھائی کے ساتھ دوکان شروع کی۔ 1945ء میں وقف کیا اور نائیجیریا بھجوائے گئے۔ آپ کو مختلف اوقات میں نائیجیریا، غانا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور ماریشس میں بطور مربی اور مشنری انچارج رہ کر خدمت کی توفیق ملی۔ بیرون ممالک آپ کا عرصہ خدمت 28 سال ہے اور یہ سارا عرصہ فیملی کے بغیر باہر مقیم رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مقام نعیم پر فائز مربیان میں آپ کا بھی تذکرہ فرمایا۔ اور ''بیا مبشر'' کے نام سے یاد فرمایا۔ آپ 1990ء میں ریٹائر ہوئے۔ 1951ء میں 38 دن تک ارض حجاز میں اسیر رہے۔ ربوہ میں ایک مقدمہ 298-C کا بھی قائم ہوا۔ 21 دسمبر 2002ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پائی۔

بطخ اور سونے کے انڈے

پیداواری صلاحیت اور نتائج کے درمیان توازن قائم رکھیں

مکرم مقصود احمد علوی صاحب

ایک قصہ شاید ساری دنیا میں ہی مشہور ہے کہ ایک دن کسی غریب کسان کو اپنی بطخ کے ڈربے سے سنہری انڈہ ملا۔ کسان انڈے کو دیکھ کر بڑا حیران ہوا اور اُسے خیال گزرا کہ ممکن ہے یہ سونے کا ہو۔ جب اُس نے اسے سنار کو دکھایا تو اُس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی کیونکہ انڈہ واقعتاً خالص سونے کا تھا۔ دوسرے دن صبح سویرے اُس نے بطخ کے ڈربے کو دوبارہ دیکھا تو اُس میں پھر اُسی طرح کا ایک انڈہ موجود تھا۔ پھر تو وہ روزانہ صبح اُٹھتے ہی ڈربے کی طرف بھاگتا اور وہاں اُسے سونے کا انڈہ مل جاتا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ کسان علاقے کا امیر ترین آدمی بن گیا۔ اُس کی بطخ نے روزانہ سونے کا انڈہ دینا شروع کر دیا تھا۔

دولت جب بڑھتی ہے تو حرص اور زیادہ بھڑک اٹھتی ہے۔ وہ آدمی حرص اور لالچ کے مارے بے صبرا ہو گیا اور اُس کیلئے انڈے کے انتظار میں ایک دن گزارنا بھی مشکل ہو گیا۔ وہ بہت سے انڈے ایک ہی دفعہ حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے سوچا کیوں نہ بطخ کو ذبح کر کے اُس کے اندر سے تمام انڈے ایک ہی دفعہ نکال لئے جائیں۔ چنانچہ اُس نے بطخ کو ذبح کر ڈالا لیکن اُس کے اندر سے ایک انڈہ بھی برآمد نہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی آئندہ ہمیشہ کیلئے مزید انڈے ملنے کا ذریعہ بھی ختم ہو گیا۔

بچوں کو یہ کہانی سنا کر بالعموم یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ لالچ بری بلا ہے۔ یہ نتیجہ بھی اپنی جگہ درست ہے لیکن جناب سٹیفن آر۔ کووے نے اپنی مشہور کتاب Seven Habits of Highly Effective People میں اس کہانی میں فطرت کے ایک اصول کی طرف توجہ مبذول کرا کے اس پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس قصے میں پیداوار اور پیداواری صلاحیت کا اصول سمجھایا گیا ہے۔ انڈوں کو وہ پیداوار قرار دیتے ہیں اور بطخ کو پیداواری صلاحیت۔ اصول یہ ہے کہ ان دونوں میں توازن ہونا چاہئے۔ انڈے بھی حاصل کریں اور جس ذریعہ سے انڈے پیدا ہو رہے ہیں اُس کی حفاظت کا بھی خیال رکھیں۔ جونہی انسان کا جھکاؤ کسی ایک طرف کو زیادہ ہو گا وہیں دوسری طرف نقصان ہو جائے گا۔

مثال کے طور پر اگر صرف پھل، پیداوار یا بہتر نتائج پر ہی توجہ مرکوز رکھی گئی اور جہاں سے پیداوار ہو رہی ہے اُس طرف دھیان نہ کیا تو ایک دن آئے گا کہ پیداوار کا سرچشمہ متاثر ہو کر پیداوار ہی بند ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر ساری توجہ پیداواری صلاحیت پر ہی مرکوز رہی اور پھل کو نہ سنبھالا گیا تو بھی کچھ ہی عرصہ میں پونجی ختم ہو جائے گی اور پھر خود پیداواری صلاحیت کی بقا ہی خطرہ میں پڑ جائے گی بلکہ ختم ہو جائے گی۔ بیوقوف کسان نے یہی تو کیا تھا کہ پیداوار یعنی انڈوں کے پیچھے پڑ گیا اور جہاں سے انڈے آ رہے تھے اُس کی حفاظت اور بقا کا نہ صرف خیال نہ کیا بلکہ اپنے ہاتھوں اُس ذریعے کو ہی ختم کر ڈالا اور اس طرح مزید پیداوار سے مستقلاً محروم ہو گیا۔

جناب کووے صاحب بڑی بڑی فرموں، اداروں اور تنظیموں بلکہ ملکوں کے سربراہان کو بہتر سے بہتر نتائج کے حصول اور ترقی کی شاہراہ پر آگے بڑھنے کیلئے رہنما اصول سکھانے اور عائلی زندگی کے مسائل کے حل اور بچوں کی تربیت کے میدان میں بڑا نام رکھتے ہیں۔ اُن کے بیان کردہ اصول فطرت کے عین مطابق ہونے کی وجہ سے کسی قوم اور مذہب سے نہیں ٹکراتے۔ حضرت رسول کریم ﷺ کی حدیث ہے۔

کہ حکمت اور دانائی کی بات مومن کا گمشدہ سرمایہ ہے جہاں کہیں وہ اس کو پاتا ہے وہ اس کو اپنانے اور قبول کرنے کیلئے تیار ہوتا ہے۔''

(ابن ماجہ ابواب الزھد باب الحکمۃ)

پس اس فرمانِ رسول ﷺ کی روشنی میں خاکسار نے اس مضمون میں جناب کووے صاحب کے کسان کے قصہ سے اخذ کردہ اصولِ فطرت کے مرکزی خیال کو اپنے حالات کے مطابق اور اپنے انداز میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ بلاشبہ یہ ایک وسیع مضمون ہے جو زندگی کے ہر شعبے پر حاوی ہے۔ اس مضمون میں قدرت کے اس اصول کو مختلف شعبہ ہائے زندگی کے بعض پہلوؤں پر چسپاں کرتے ہوئے سادہ اور عام فہم انداز بحث کی گئی ہے۔

پیداوار اور پیداواری صلاحیت

ہم سائیکل، کار، ٹریکٹر یا کوئی بھی مشین خریدتے ہیں اور اُس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بعض مشینیں ایسی بھی خریدی جاتی ہیں جو ہماری فیکٹریوں میں نصب ہوتی ہیں اور اُن کی مدد سے ہم پیداوار حاصل کرتے ہیں اور وہ ہماری روزی کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ یہ سارے اثاثے بطخ ہیں اور جو فوائد ہم ان سے حاصل کرتے ہیں وہ سونے کے انڈے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنی سائیکل، کار یا مشینوں سے مستقلاً فوائد حاصل کرتے رہیں تو لازم ہے کہ ہم ان کی حفاظت اور دیکھ بھال بھی کریں۔ بتائے گئے طریق کے مطابق وقت پر ان کی صفائی کریں، کسی پرزے کو تبدیل کرنا پڑے تو وقت پر کرائیں، جہاں ضرورت ہو پرزوں کو باقاعدگی سے تیل دیں اور جو اقدامات بھی ان کی دیرپا کارکردگی کیلئے ضروری ہیں ساتھ ساتھ کرتے رہیں۔ دوسری طرف پیداوار کی طرف بھی توجہ ضروری ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کسان نے مثلاً ایک ٹریکٹر تو خرید رکھا ہے اور وہ اُس کی جھاڑ پھونک اور صفائی کرنے میں ہی لگا رہتا ہے لیکن اُسے پوری طرح استعمال نہیں کرتا تو وہ کبھی بھی مناسب پیداوار حاصل نہیں کر سکتا۔

مادی اشیاء کے حوالے سے فطرت کے اس اصول کو سمجھنا چنداں مشکل نہیں کیونکہ اس پر عمل نہ کرنے کے نتائج فوراً ظاہر ہوتے ہیں۔ کار میں نقص پڑ جائے تو فوراً مرمت کرائی جاتی ہے کیونکہ اس کے بغیر سفر کرنا ممکن نہیں رہتا اور فیکٹری کی مشین رک جائے تو فوراً مکینک کو بلایا جاتا ہے کیونکہ پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ لیکن اس کا دوسرا اور زیادہ اہم پہلو پیداواری صلاحیت اور اس کے اثرات کا فہم و ادراک ہے جس سے بہت سے لوگ نابلد محض ہوتے ہیں۔ اکثر لوگوں کو بالعموم انڈوں سے ہی غرض ہوتی ہے اور انہیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کن مراحل سے گزر کر انڈہ ہم تک پہنچتا ہے۔ بطخ کے پیٹ میں اس کی تکمیل میں کن اعضاء کا کیا دخل ہوتا ہے۔ اب بظاہر تو انڈے کی پیداواری صلاحیت بطخ ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ انڈہ ہم تک پہنچنے تک بہت سے اعضاء اور مراحل کارفرما ہوتے ہیں اور وہ سب پیداواری صلاحیت کا ہی حصہ ہوتے ہیں۔

مشاہدہ گواہ ہے کہ لوگ فیکٹری کی خراب مشین تو فوراً مرمت کراتے ہیں لیکن نہیں جانتے کہ کاروبار کی کامیابی اور اس کے مستقلاً فوائد کے حصول کیلئے راست بازی، ایمانداری، ایفائے عہد، گاہک سے حسن سلوک، خالص اشیاء کی پیداوار، معاملات میں قولِ سدید وغیرہ، کہیں زیادہ ضروری ہیں۔ کتنی حیرت کی بات ہے کہ لوگ فیکٹری کی مشین کو تو پیداواری صلاحیت سمجھتے ہیں لیکن ان اخلاق کو اس میں شامل نہیں کرتے حالانکہ ان کی طرف توجہ نہ کرنے کی وجہ سے ہماری پیداوار بدرجۂ اولیٰ متاثر ہو سکتی ہے۔ پس یہ سارے امور مل کر ''پیداواری صلاحیت'' مکمل ہوتی ہے۔ بالفاظِ دیگر یہی بطخ ہے جس کی حفاظت اور دیکھ بھال کے نتیجے میں مستقل پیداوار کی توقع کی جا سکتی ہے۔

کاروبار اور اوقاتِ کار

ایک شخص ہوٹل خریدتا ہے جو پہلے سے چل رہا ہے اور ایک معقول آمد پیدا کر رہا ہے۔ اس نئے مالک کو خیال آتا ہے کہ کیوں نہ آمد کو بڑھایا جائے۔ اس مقصد کیلئے وہ دو ملازم کم کر دیتا ہے اور کھانا پکانے پر اٹھنے والے اخراجات میں بھی کچھ کمی کر دیتا ہے۔ اس کے نتیجے میں چونکہ اس کا خرچ کم ہو جاتا ہے اس لئے لازماً آمد بڑھ جاتی ہے۔ مالک بڑا خوش ہوتا ہے۔ ابھی اس خوشی پر دو مہینے ہی گزرتے ہیں کہ اُس کے گاہک ٹوٹنے لگتے ہیں اور پھر کچھ ہی عرصہ میں اُس کی آمد آدھی سے بھی کم ہو جاتی ہے اور پھر ایک وقت آتا ہے کہ اسے ہوٹل بند کرنا پڑتا ہے۔ ایسا کیوں ہوا؟ جواب بڑا آسان ہے۔ گاہکوں کو ملازم کم ہونے کی وجہ سے درست سروس نہ ملی جو پہلے ملا کرتی تھی اور کھانے کا مزا بھی پہلا سا نہ رہا۔ اِس مالک نے اُس بیوقوف کسان والا کام کیا۔ بطخ جس سے انڈے مل رہے تھے اُس کی صحت کا خیال نہ کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بطخ بیمار پڑ گئی۔

ہم کوئی کاروبار کر رہے ہیں یا نوکری یا پھر رضا کارانہ کوئی خدمت یعنی زندگی کے کسی بھی شعبہ میں مصروفِ عمل ہیں، پیداوار اور پیداواری صلاحیت میں توازن کا اصول ہر جگہ کارفرما ہے۔ کمپنی، ہوٹل، فیکٹری، ادارے، تنظیم میں ہماری محنت اور کارکردگی کے نتیجے یعنی ہماری ترقی، نیک نامی، شہرت، مالی منفعت میں اضافہ سب سونے کے انڈے ہیں۔ دوسری طرف ہماری طاقتیں، صلاحیتیں، صحت، گھریلو زندگی، بیوی، بچے ہماری پیداواری صلاحیت یعنی بطخ ہیں۔ اب اگر ہماری ساری توجہ صرف انڈوں کے حصول کی طرف ہو گئی اور ہم نے دن رات ایک کر کے اپنے ادارے، کمپنی، تنظیم کی ترقی، مالک کی خوشنودی، مال و دولت کے حصول کو ہی اپنا مطمح نظر بنا لیا تو اس کا کیا نتیجہ نکلے گا؟ ہماری صحت خراب ہو سکتی ہے۔ بیوی کے حقوق غصب ہو سکتے ہیں اور وہ ناراض ہو کر کوئی بھی منفی قدم اٹھا سکتی ہے۔ بچوں کو وقت نہ ملنے کی وجہ سے اُن کی تعلیم و تربیت متاثر ہو سکتی ہے اور وہ آوارگی کا شکار ہو سکتے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔ یعنی ہماری بطخ کے بیمار ہونے کے بڑے ہی واضح امکانات موجود ہیں۔ اب ظاہر ہے جب بطخ بیمار ہو گی تو مزید پیداوار ضرور متاثر ہو گی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اکثر کا مسئلہ ہی یہ ہے کہ وہ پیداواری صلاحیت کا ہی ادراک نہیں رکھتے۔ وہ بیوی بچوں اور گھریلو زندگی کو پیداواری صلاحیت نہیں سمجھتے حالانکہ یہ اس کے نہایت ہی اہم اجزائے ترکیبی ہیں۔

میاں بیوی

اگر تو میاں بیوی کا مطمح نظر صرف ایک دوسرے سے تسکین اور دیگر فوائد کا حصول ہو اور میاں صرف یہ چاہے کہ بیوی اُس کیلئے بچے پیدا کرنے والی مشین کا کام دے، اُس کیلئے کھانا پکائے، کپڑے دھوئے، استری کرے، اُس کی مطیع اور فرمانبردار ہو اور بس اُس کی خدمت میں لگی رہے اور بیوی کی نظر میاں کی آمدنی پر ہو، بہتر سے بہتر سہولیات، ملبوسات، زیورات کی فراہمی وغیرہ کا مطالبہ کرتی رہے تو ظاہر ہے یہ سب انڈے ہیں جن کے وہ دونوں پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ ایسے میاں بیوی صرف اپنے اپنے حقوق کے

حصول کیلئے تگ و دو میں لگے رہتے ہیں اور ایک دوسرے پر برتری اور کنٹرول کے راستے اور ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔ پھر جب بھی اُن میں سے کوئی مطلوبہ مطالبات یا خواہشات پوری نہ کرے یا نہ کر سکے تو فساد ہوتا ہے۔ اِس صورتِ حال کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ پیداواری صلاحیت یعنی میاں بیوی کا ازدواجی بندھن متاثر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

اس تعلق کی مضبوطی کا دارومدار تو اس بات پر ہے کہ تسکین اور ظاہری فوائد کے مستقل حصول کیلئے دونوں ایک دوسرے کے جذبات، احساسات کا خیال رکھیں۔ آپس میں محبت کے جذبات کو پروان چڑھانے کیلئے ایک دوسرے کے دکھ درد اور خوشی غمی میں برابر کے شریک ہوں۔ دل میں کشش ہو، تڑپ ہو اور خوشیوں کی خاطر ایک دوسرے پر چھوٹی چھوٹی مہربانیاں کرتے رہیں۔ غلطیوں پر گرفت کرنے کیلئے ثبوتوں کی تلاش کی بجائے معاف کرنے اور معذرتیں کرنے کا رویہ اپنائیں۔ مثال کے طور پر بیوی کی طبیعت خراب ہے اور وہ سارا دن گھر کے کام کاج کی وجہ سے نڈھال ہو چکی ہے۔ خاوند اپنی نوکری یا کام سے گھر آتا ہے اور بیوی کی حالت دیکھتا ہے۔ اب دو قسم کے ردِّعمل ہو سکتے ہیں۔

ایک یہ کہ وہ سوچے کہ مَیں اس سے کہیں زیادہ مشقت کا کام کر کے تھکا ماندہ گھر آیا ہوں اور اس نے آگے یہ شکل بنا رکھی ہے۔ ان عورتوں کا کام ہی کیا ہوتا ہے گھر میں۔ سارا دن ٹی وی دیکھتی رہتی ہیں۔ کھانا پکانا اور گھر کی جھاڑ پھونک بھی بھلا کوئی کام ہے۔ جب بھی گھر میں آؤ یہ بیمار شکل کے ساتھ استقبال کرتی ہیں، وغیرہ وغیرہ۔ ان خیالات سے پُر دماغ کے ساتھ بیوی کو کہتا ہے کہ کیا پکا ہے، لاؤ کھانا اور کھانا کھا کر relax ہونے کیلئے صوفے پر براجماں ہو کر ٹی وی کا بٹن دبا دیتا ہے یا کوئی اخبار رسالہ پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ اب ایسے خاوند کے دل میں بیوی کیلئے ہمدردی کے جذبات بھلا کیسے پیدا ہو سکتے ہیں اور بیوی کے دل میں اُس کیلئے کہاں سے محبت پیدا ہو گی۔ ایک وقت آئے گا کہ بیوی بھی اُس کیلئے پریشان ہونا چھوڑ دے گی۔ ایسے ہی ردعمل جب معمول بن جائیں تو ازدواجی بندھن اور ہم سفری کا تعلق کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بطخ بیمار پڑنے لگتی ہے جو کسی بھی وقت مَر سکتی ہے۔

دوسرا ردعمل یہ ہے کہ باہر سے آنے والا خاوند کام میں مصروف بیوی پر نظر پڑتے ہی بیتاب ہو کر اُسے پوچھتا ہے کہ کیا بات ہے آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔ اصرار کے ساتھ اُسے پاس بٹھا کر اُس سے دریافت کرتا اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اُس کیلئے دوائی کا پوچھتا ہے اور کہتا ہے کہ آپ آرام کریں۔ وہ کھانا وغیرہ بھول جاتا ہے اور بیوی کی تکلیف سے بیقرار ہو کر اُسے آرام پہنچانے میں لگ جاتا ہے۔ اب آپ ہی بتائیں کہ کون سی بیوی ہے جو ایسے خاوند کیلئے اپنا سب کچھ نثار کرنے کیلئے تیار نہ ہو گی۔ بالکل اسی طرح خاوند کیلئے بیوی کا ردعمل بھی مثبت اور منفی اثرات پیدا کرنے والا ہو سکتا ہے۔ جتنا کوئی بیوی اپنے خاوند کے جذبات و احساسات، اُس کی تکلیف اور پریشانی میں اُس سے ہمدردی کا اظہار کرے گی، اُس کیلئے بیقرار ہو گی اور اُس کی خاطر خود تکلیف میں پڑے گی اُتنا ہی ازدواجی بندھن کی مضبوطی کا باعث ہو گی۔ یاد رکھیں میاں بیوی کے معاملات میں پیداواری صلاحیت یعنی بطخ ''ازدواجی بندھن'' ہے اور اس کی صحت اور بقا کیلئے یہ سب امور ضروری ہیں۔ تجربہ شرط ہے۔

تربیتِ اولاد

اس حوالہ سے بچوں کی تعلیم تربیت، اُن کے اخلاق، کردار، صلاحیتوں، رشتوں کی مضبوطی کا احساس اور احترام وغیرہ کو ہم بطخ قرار دے سکتے ہیں اور اُن سے اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق کام کروانے، اُن کے رویوں، ردعمل، معاشرے اور سکول وغیرہ میں کارکردگی کو انڈے۔ اب ہوتا یہ ہے کہ چھوٹی عمر میں بجائے اس کے کہ اُن کی تربیت اور تعمیر کردار وغیرہ امور اور اُن کی صلاحیتوں کو جلا دینے اور نکھارنے پر توجہ مرکوز رکھی جائے، بالعموم بچوں سے زبردستی، ڈرا دھمکا کر، دھونس اور سخت رویہ استعمال کر کے اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق کام کروائے جاتے ہیں۔ اُنہیں بات سمجھائی ہی نہیں جاتی اور اُن کا نقطۂ نظر سنا ہی نہیں جاتا۔ کیوں؟ اس لئے کہ والدین بچوں سے عمر میں بڑے ہوتے ہیں۔ علم بھی زیادہ رکھتے ہیں اور تجربہ بھی۔ جسمانی طاقت بھی زیادہ ہوتی ہیں اور عقلمند بھی وہ بچوں سے زیادہ ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس فوقیت اور برتری کی وجہ سے وہ چاہتے ہیں کہ بچے صرف اُسی طرح اپنا ردِّعمل ظاہر کریں جس طرح وہ یعنی والدین چاہتے ہیں اور وہ ہر حال اور ہر صورت میں بچوں سے صرف اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق کام کروانا چاہتے ہیں جس کیلئے اگر ضرورت پڑے تو اُن پر چیخنے اور جسمانی سزا دینے کا ''حق'' بھی رکھتے ہیں۔

مجھے خوب یاد ہے میرا بڑا بیٹا مودود جب پانچ ساڑھے پانچ سال کا تھا تو مَیں اُسے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھاتا تھا۔ ایک دن کسی لفظ پر وہ اَڑ گیا جو اُس سے ادا نہیں ہو رہا تھا۔ مَیں نے بڑی کوشش کی لیکن وہ درست تلفظ سے ادا نہ کر سکا۔ اِس پر مجھے غصّہ آ گیا اور مَیں ذرا تلخ ہو گیا اور اُونچی آواز سے کہا کہ مَیں اتنی دیر سے سمجھا رہا ہوں تم کیوں ٹھیک سے نہیں پڑھ رہے۔ اِس پر بھی وہ درست ادائیگی نہ کر سکا۔ ادھر مَیں بھی اُس سے ٹھیک پڑھوانے پر تلا ہوا تھا۔ چنانچہ مَیں نے جب زیادہ ہی زور دیا تو وہ رو پڑا اور روتے ہوئے مجھے کہا: ''ابّو آپ تو بڑے ہیں اس لئے پڑھ لیتے ہیں، مَیں تو چھوٹا ہوں۔'' اُس کا یہ فقرہ بولنا تھا کہ مَیں سنّاٹے میں آ گیا اور اُس کا منہ دیکھنے لگا۔ مَیں نے فوراً ہتھیار ڈال دیے اور اُسے پیار کیا۔ یہ ایک سبق تھا جو پانچ سال کے بچے نے مجھے دیا اور مجھے آج تک یاد ہے۔ سوچتا ہوں یہ کیسی جہالت تھی جس کا مجھ سے اُس وقت اظہار ہوا۔

بچوں کی بعض نہایت اعلیٰ درجہ کی صلاحیتوں کا چھوٹی عمر میں اظہار بالکل مختلف طریق سے ہوتا ہے۔ بعض والدین اپنی کم فہمی سے اُسے ایک منفی پہلو خیال کر لیتے ہیں حالانکہ وہ ایک مخصوص صلاحیت کا بالکل ابتدائی اظہار ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر جو بچے چھوٹی عمر میں شرارتی ہوتے ہیں بالعموم ذہین ہوتے ہیں۔ اب بچپن میں اُنہوں نے فزکس یا ریاضی کا کوئی بڑا مسئلہ تو حل نہیں کرنا ہوتا۔ اُن کی ذہانت کا ابتدائی اظہار شرارتوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ وہ کچھ نہ کچھ اُلٹا سیدھا کرتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات کم عمری اور ناتجربہ کاری کی وجہ سے نقصان بھی اٹھاتے ہیں۔ بعض والدین کی مشکل یہ ہوتی ہے کہ وہ بالعموم اُن شرارتوں کو بچوں کی بداخلاقی اور بدتمیزی وغیرہ قرار دے کر اُن پر سختی کرتے ہیں اور اُن سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ چالیس پچاس سال کی عمر کے سنجیدہ لوگوں کی طرح نماز روزہ کیا کریں اور اخلاقِ فاضلہ کا اظہار کریں۔ اس غیر فطری اور غیر منطقی خواہش کی تکمیل کیلئے بعض والدین بچوں پر ناجائز طور پر سختی بھی کرتے ہیں حالانکہ دین فطرت کے سب احکامات بھی عمر، صحت اور حالات کے مطابق ہی لاگو ہوتے ہیں۔

بعض بچے اپنے ہاتھ سے خود کام کرنا چاہتے ہیں۔ مَیں ایک سات سالہ بچے کو جانتا ہوں جو اکثر اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرنا پسند کرتا ہے اور کسی سے مدد لینا نہیں چاہتا۔ مثلاً سکول سے جو گھر کا کام ملتا ہے خود ہی کرتا ہے چاہے غلط ہی کرے۔ والدین یا بڑے بہن بھائی اگر مدد کو آئیں تو بُرا مناتا ہے اور کہتا ہے مجھے خود کرنے دیں اور یہ کہ جس طرح مَیں چاہتا ہوں اُس طرح کروں گا۔ بچہ بڑا ذہین ہے اور بڑے فکر سے وقت پر روزانہ گھر کا کام مکمل کر کے پھر کوئی اور کام کرتا ہے۔ اب اِس صورتِ حال پر جب گفتگو ہوئی تو ہم آخر اِس نتیجہ پر پہنچے کہ جس طرح شرارتیں بچوں کی ذہانت کا ایک ابتدائی اظہار ہے بالکل اسی طرح ممکن ہے یہ خود اعتمادی، مضبوط قوتِ ارادی اور قائدانہ صلاحیت کا ابتدائی اظہار ہو۔ اس لئے والدین کو حد سے زیادہ اس پر زور دے کر غصہ دکھانے کی ضرورت نہیں۔ بچہ اگر کوئی لفظ غلط لکھتا ہے تو اُسے اُسی طرح ٹیڑھا میڑھا لکھنے دیں۔ وہ ابھی چھوٹا ہے اور لکھنا سیکھنے کے ابتدائی مراحل طے کر رہا ہے۔ سکول میں استاد بھی گھر کا کام دیکھتا ہے۔ اُسے بچے کی غلطی کا علم ہونا ضروری ہے۔ اس لئے فکر کی ضرورت نہیں اور زور دے کر اپنی مرضی، خواہش اور اپنے معیار کے مطابق بچے سے لفظ کو درست کروانا اُس کی خود اعتمادی کو کچلنے کے مترادف ہو گا۔ وہ خود ہی آہستہ آہستہ سیکھ جائے گا۔

بعض والدین تربیت کے نام پر ہر وقت ہی بچوں کو ٹوکتے رہتے ہیں۔ اُنہیں کوئی کام بھی اپنی مرضی سے کرنے نہیں دیتے اور قدم قدم پر ہدایات جاری کر کے اپنی سوچ اور انداز کے مطابق چلانا چاہتے ہیں جبکہ بعض دوسرے آزادیٔ فکر وعمل کی ابتدائی تربیت کے نام پر اُنہیں وہ سب کچھ کرنے دیتے ہیں جو وہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دینے کی بجائے کچھ بچوں کی خوشنودی اور کچھ اپنے نام نمود کی خاطر اُنہیں قیمتی لباس پہنانے اور مہنگی مہنگی اشیاء خرید کر دینے میں ہی اپنا سارا زور صرف کر دیتے ہیں۔

اگر ہم غور کریں تو یہ سب صرف انڈے ہیں جو ایسے والدین حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اُنہیں نادانستہ طور پر اپنی فکر ہوتی ہے نا کہ بچوں کی۔ کبھی تو وہ اپنی بڑی عمر، زیادہ علم، عقل اور تجربے وغیرہ کی بنیاد پر ناصحین بن کر اپنے احکامات کی تنفیذ کا انڈہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور کبھی ہر دلعزیزی کا۔ اسی طرح اچھا کمانے والے اپنا سارا زور بچوں کو اچھا لباس پہنا کر اور قیمتی کھلونے دے کر اپنی امارت، بڑائی اور فخر و مباحات کی تسکین کے انڈوں کے حصول پر صرف کر دیتے ہیں۔ اچھا کمانے والوں میں سے کم ایسے ہوتے ہیں جو اپنے اموال کو بچوں کی تعلیم و تربیت پر بھی خرچ کرنے کی فکر کریں۔

ان تمام صورتوں میں بچوں کی پیداواری صلاحیت یعنی بطخ پر کیا بیتتی ہے اُنہیں خبر تک نہیں ہوتی۔ بچوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور اُن کے اخلاق و کردار کی تعمیر کے حوالے سے وہ جانتے تک نہیں کہ اُن کے اندازِ فکر و عمل سے اُن پر کیا اثرات مترتب ہو رہے ہوتے ہیں۔ گویا ایسے والدین خود اپنے ہاتھوں اپنے بچوں کی پیداواری صلاحیت کو گلا گھونٹ رہے ہوتے ہیں۔ ایسے بچے بڑے ہو کر یا تو خودسر ہو جاتے ہیں یا خود اعتمادی اور مضبوط قوتِ ارادی کے فقدان کے ساتھ معاشرہ کے رحم و کرم پر زندگی گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

چھوٹی عمر میں بچوں کا ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنا دوڑنا، اُچھل کود، چھپن چھپائی اور چیخ چہاڑا، رونا، روٹھنا، شکائتیں لگانا وغیرہ سب بالکل معمول کی باتیں ہیں۔ ان سے قطعی طور پر تنگ نہیں ہونا چاہئے بلکہ اگر کوئی بچہ یہ سب کچھ نہیں کرتا تو وہ نارمل نہیں ہے اور اُس کی فکر کرنی چاہئے۔ بچوں کو اپنے دوستوں سے مل کر آزادی سے کھیلنے دیں۔ اُنہیں کھیل کود میں اپنے طور پر اپنے معاملات میں غور و فکر کر کے چھوٹی چھوٹی منصوبہ بندیاں کرنے دیں اور پروگرام بنانے دیں۔ یہ اُن کا بچپنا ہے۔ اپنی ہدایات کو کنٹرول میں رکھیں اور اپنے بچوں سے اُن کا بچپنا نہ چھینیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مناسب وقت پر اُنہیں بنیادی اخلاقی باتیں، راست بازی، ہمدردیٔ خلق اور رشتوں کا تعلق اور ادب آداب بھی مناسب اور نرم انداز میں سکھاتے رہیں۔

یہ بات تسلیم کر لینے میں بڑی عمر کے لوگوں کی کوئی ہتک نہیں کہ ہمارے بڑی عمر کے بچے جو پل بڑھ کر جوان ہو چکے ہیں اور اعلیٰ تعلیم حاصل کر چکے ہیں وہ کئی علوم میں ہم پر سبقت رکھتے ہیں۔ اُنہیں معاشرہ میں اُن کا جائز مقام ملنا چاہئے۔ اُن کو آگے لائیں۔ اُن پر اعتماد کریں اور اُن کو ذمہ داریاں سونپیں۔ اُن کا حوصلہ بڑھائیں۔ وہ ہمارا سرمایہ ہیں اور آئندہ اُنہی کے کندھوں پر بوجھ ہو گا۔ اُن کی پیداواری صلاحیتوں کو جلا بخشیں اور نکھاریں۔ (باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 89056 میں Fatima Enyan

بیوہ Late Kareem Bafoco قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Enyan۔ گواہ شد نمبر 1 Ishmeal Owusu۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89057 میں

Hawa Ekua Nkrumah

زوجہ Ahmad Abass قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Ekua Nkrumah۔ گواہ شد نمبر 1 Ishmael Owusu گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 89058 میں Hadeesa Ismail

زوجہ Ismail K. Mensah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hadeesa Ismail۔ گواہ شد نمبر 1 Suleman Korteng۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail.K.Mensah

مسل نمبر 89059 میں Mariam Okaaley

زوجہ Hakeem Donkor قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Okaaley۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Quansah۔ گواہ شد نمبر 2 Malik Hammond

مسل نمبر 89060 میں Muftau Raji

ولد Jimoh Raji قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت 1997ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muftau Raji۔ گواہ شد نمبر 1 Idrees Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Okere

مسل نمبر 89061 میں

Ayesha Amaan Sauah

بنت Suleman Yaqub قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Amaan Sauah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Rahim Musa گواہ شد نمبر 2 Adam K.

مسل نمبر 89062 میں

Adam K.Amoah

ولد Ishaque Kobina Kom قوم ...... پیشہ الیکٹریشن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam K.Amoah گواہ شد نمبر 1 Ahmed Arif Amoah۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahim Musa

مسل نمبر 89063 میں

Hakeem Omar Adjei

ولد Omar Kwesi Adjei قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeem Omar Adjei گواہ شد نمبر 1 Issah Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 89064 میں Maraim Mensah

زوجہ Uthman Ishaque قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Mensah۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Saeed۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 89065 میں رضیہ نسیم

زوجہ داؤد احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال واقع گوکھوال فیصل آباد مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے (3) طلائی زیور 1/3 تولہ اندازاً مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ظفر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 89066 میں ڈاکٹر طاہر محمود

ولد طفیل محمد قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 44 سال بیعت 1984ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/275000 پاؤنڈ (2) زرعی اراضی واقع ضلع سیالکوٹ مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ

مسل نمبر 89067 میں برہان الدین احمد

ولد منظور احمد قوم قریشی پیشہ الیکٹریشن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/225000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برہان الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ظفر

مسل نمبر 89068 میں سلیم

ولد عبد المجید قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/1000000 ڈالر کا 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز۔ گواہ شد نمبر 2 عبد السلام

مسل نمبر 89069 میں

Hanoum Fauzah

زوجہ Kamaruddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2029 ڈالر (2) حق مہر -/6000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hanozum Fauzah۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المجیب۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین

مسل نمبر 89070 میں مریم حسین بلوچ

بنت غلام حسین بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/151 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم حسین بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام حسین بلوچ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد بلوچ

مسل نمبر 89071 میں نوید الاسلام چیمہ

ولد نجیب اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید الاسلام چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 حیدر علی ظفر

مسل نمبر 89072 میں عرفان طارق

ولد طارق محمود قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان طارق۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور عابد

مسل نمبر 89073 میں ناصر محمود

ولد چوہدری فیض احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم خان

مسل نمبر 89074 میں عبدالاحد

ولد جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاحد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد فاروق

مسل نمبر 89075 میں عطیہ چوہدری

زوجہ ظہور احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو (2) طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منظور احمد

مسل نمبر 89076 میں احمد سعید خان

ولد عبدالحمید خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد سعید خاں۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر

مسل نمبر 89077 میں نصر احمد کاہلوں

ولد چوہدری ظفر اللہ خان کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی عبدالماجد۔ گواہ شد نمبر 2 قاضی وحید احمد

مسل نمبر 89078 میں نورین ناز سروعہ

زوجہ طارق نوید سروعہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 244 گرام مالیتی اندازاً -/3900 یورو بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین سروعہ۔ گواہ شد نمبر 1 امجد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ناصر

مسل نمبر 89079 میں بارعہ احمد قمر

بنت وحید احمد قمر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بارعہ احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد قمر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 89080 میں شمیم اختر

زوجہ عبدالرشید ڈوگر قوم بندیچھہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام اندازاً مالیتی -/2400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ڈوگر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد طاہر

مسل نمبر 89081 میں رفعت چوہدری

زوجہ راشد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/4400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد طاہر

مسل نمبر 89082 میں ارم ضیاء

زوجہ مولود احمد ضیاء قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 480 گرام مالیتی -/4800 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ضیاء۔ گواہ شد نمبر 2 مولود احمد ضیاء خاوند موصیہ

مسل نمبر 89083 میں محمد سلیم

ولد محمد حسین قوم بندیچھہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/250000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 حیدر علی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء

مسل نمبر 89084 میں فائزہ جبیں

زوجہ محمد سلیم قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور متفرق بوزن 464 گرام اندازاً مالیتی -/7430 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/1000 یورو (3) رہائشی مکان واقع جرمنی کا حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 حیدر علی ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء

مسل نمبر 89085 میں راشد محمد جان کاہلوں

ولد محمد اقبال کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 88 کنال 19 مرلے مالیتی -/2200000 روپے واقع تلونڈی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ و چک نمبر 145/10R ضلع خانیوال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمد جان کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر کاہلوں

مسل نمبر 89086 میں نسیم اختر

زوجہ محمود احمد جنجوعہ قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 218 گرام مالیتی -/6270 مارک بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 89087 میں فیاض احمد شاد

ولد صغیر احمد شاد قوم راجپوت بھٹی پیشہ......عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء

مسل نمبر 89088 میں صباح ارم شاد

زوجہ فیاض احمد شاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 400-96 گرام مالیتی -/1450 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباح ارم شاد۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد شاد۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ضیاء

مسل نمبر 89089 میں زاہدہ پروین درانی

زوجہ مبارک احمد درانی قوم درانی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/225000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 راحت منصور۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد احتشام الحق

مسل نمبر 89090 میں مظفر احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/270000 یورو یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) ترکہ والد مکان واقع ربوہ کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود

مسل نمبر 89091 میں ملک ظفراللہ خان

ولد ملک دھالے خان قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ظفراللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 آصف خان

مسل نمبر 89092 میں

Afsha Ahmadi Rehman

زوجہ Hamood Rahman قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/10000 ڈالر (2) حق مہر -/3000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asfha Ahmadi Rehman۔ گواہ شد نمبر 1 Amzad.H.Khan۔ گواہ شد نمبر 2 Javed Ahmadi

مسل نمبر 89093 میں Nasir

ولد HJ Uddin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1979ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/RM10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hayee

مسل نمبر 89094 میں

A.Mochammad Harris

ولد Reamustofa قوم...... پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 2007ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ برقبہ 2474 مربع میٹر مالیتی -/RP370000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 4000 مربع میٹر مالیتی -/RP500000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 454 مربع میٹر مالیتی -/RP130000000 (4) Contribution from Foundation مالیتی -/RP100000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP8000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Mochammad Harris۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Rachmat۔ گواہ شد نمبر 2 Bagindo Ratu

مسل نمبر 89095 میں فضیلت النساء

زوجہ منور احمد چیمہ قوم بھلی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2700 ڈالر (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت النساء۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 89096 میں Ghadia Ahmad

بنت منور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ghadia Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 89097 میں

Soumana Ahmadou

ولد Ahmad Yargi قوم سورائی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1989ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 5 ملین فرانک سیفا (2) متفرق سامان مالیتی 5 ملین فرانک سیفا (3) کار مالیتی 3 ملین فرانک سیفا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/275000 فرانک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Soumana Ahmadou۔ گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد خاں

مسل نمبر 89098 میں مبشر احمد

ولد عنایت اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احسان خان گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جاوید

مسل نمبر 89099 میں Hajira Abdullah

ولد Abdullah Mensah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajira Abdullah۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Saeed Kofi۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 89100 میں بلال بن تنویر

ولد الطاف محمد تنویر قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2600 مربع فٹ مالیتی -/600000 ڈالر جس پر بینک قرض -/278000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال بن تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 89101 میں محمد ممتاز خان

ولد چوہدری سردار خان قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم III راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-03-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع موضع مراڑہ مالیتی -/800000 روپے کا 1/7 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ممتاز خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد

مسل نمبر 89102 میں کریم اللہ

ولد عنایت اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کریم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منصور احمد عمر گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 89103 میں اسماء حبیب

بنت محمد اشرف ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد کلمہ چوک ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5.66 گرام مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسماء حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اطہر ملک۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر حبیب

مسل نمبر 89104 میں ذیشان احمد خان

ولد وقار احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 9 سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان اسلام خان

مسل نمبر 89105 میں خالد سلطان

ولد محمد امیر قوم آرائیں پیشہ سروس FOH عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+6390 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد سطان۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 89106 میں عائشہ بی بی

زوجہ کرم الدین طاہر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1963ء ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (2) مشترکہ مکان برقبہ 11 مرلے واقع دارالعلوم شرقی نور ربوہ مالیتی -/1265375 کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی کامران

مسل نمبر 89107 میں شکیل احمد

ولد ضیاء الحق قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فیصل محمود۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد

مسل نمبر 89108 میں اثمار ظہور احمد

ولد رفیق احمد انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-07-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اثمار ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 89109 میں سمیر احمد

ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-07-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 89110 میں طلحہٰ اکرم

ولد محمد اکرم ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-07-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہٰ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 89111 میں فضل احمد ذیشان

ولد خادم حسین تبسم قوم جٹ پیشہ سروس FOH عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+6535 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد ذیشان۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 89112 میں رانا عرفان احمد

ولد رانا عنایت اللہ قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس مالیتی -/1000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع ستی والا ساہیوال روڈ (3) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ناصر آباد غربی (3) زرعی زمین 2 ایکڑ واقع ککی نوشورکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد انور

مسل نمبر 89113 میں عمرانہ عرفان

بنت رانا عرفان احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمرانہ عرفان گواہ شد نمبر 1 رانا عرفان احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ خان

مسل نمبر 89114 میں رضیہ نصیر

زوجہ نصیر احمد ناصر قوم جٹ پیشہ سٹاف نرس FOH عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+8060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد

مسل نمبر 89115 میں حافظہ ریحانہ احمد رمشہ

بنت طاہر احمد بھٹی مربی سلسلہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-07-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد طلائی انگوٹھی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ احمد رمشہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود سدھو وصیت نمبر 24092

مسل نمبر 89116 میں شیخ آفاق احمد

ولد شیخ آفتاب احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیاض کالونی سیتانہ روڈ فیصل آباد بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرائز بانڈ مالیتی 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ آفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002

مسل نمبر 89117 میں وسیم احمد طاہر

ولد چوہدری محمد نبی خان قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری وکاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 25 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نمبر 25 گ۔ب مالیتی 700000/- روپے (2) مذکورہ زرعی رقبہ میں تعمیر شدہ مرغی خانہ برقبہ 2 کنال مالیتی 600000/- روپے (3) کل آمد ماہانہ بصورت مرغی خانہ وقالین کاروبار وزرعی رقبہ 21000/- روپے (4) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع چک نمبر 25 گ۔ب مالیتی 175000/- روپے (5) پلاٹ برقبہ ساڑھے تین مرلہ واقع ابوذر کالونی جڑانوالہ مالیتی 1000000/- روپے (6) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع گیلانی محلّہ جڑانوالہ مالیتی 2000000/- روپے (7) ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی 30000/- روپے (8) ایک عدد مشترکہ پک اپ حصہ 1/2 موجودہ قیمت حصہ 1/2 مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1000/- روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف طارق۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ناز

مسل نمبر 89118 میں مبشر احمد ناز

ولد چوہدری محمد نبی خان قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری رکاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 25 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی 700000/- روپے جس پر 2 کنال میں تعمیر شدہ مرغی خانہ مالیتی 600000/- روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان 175000/- روپے (3) پلاٹ برقبہ ساڑھے تین مرلہ واقع جڑانوالہ مالیتی 1000000/- روپے (4) مکان برقبہ 5 مرلہ جڑانوالہ مالیتی 2000000/- روپے (5) ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی 30000/- روپے (6) مشترکہ پک اپ 1/2 حصہ مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاروبار ودیگر آمد ذرائع مبلغ 21000/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد ناز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف طارق مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر

مسل نمبر 89119 میں بشریٰ محمود

زوجہ احسان الحق قمر قوم جسوال پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً 100000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 6000/- روپے (3) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 800000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3200/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 احسان الحق قمر خاوند موصیہ وصیت نمبر 49760

مسل نمبر 89120 میں لبنیٰ احسان

بنت احسان الحق قمر قوم جسوال پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ احسان۔ گواہ شد نمبر 1 احسان الحق قمر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود قریشی

مسل نمبر 89121 میں مبشر احمد کاہلوں

ولد چوہدری فضل دین (مرحوم) قوم جٹ کاہلوں پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد انور قاضی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد

مسل نمبر 89122 میں ارشاد اختر

زوجہ مبشر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے (2) بینک بیلنس 300000/- روپے (3) حق مہر 7000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود وصیت نمبر 38092۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال قاضی وصیت نمبر 66082

مسل نمبر 89123 میں نائلہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 89124 میں ایم ندیم یونس

ولد محمد یونس قریشی قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کوٹھی واقع ڈیفنس لاہور کا حصہ وراثت 7/24 (2) مکان واقع گریس ٹاور کا حصہ وراثت 7/24 (3) پلاٹ واقع کینال روڈ کا حصہ وراثت 7/24۔ اس وقت مجھے مبلغ 130000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایم ندیم یونس۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان

مسل نمبر 89125 میں انس مصطفیٰ کاہلوں

ولد میجر (ر) محمد افضل طفیل (مرحوم) قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 120000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس مصطفیٰ کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 ظاہر احمد ملک وصیت نمبر 54095 گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329

مسل نمبر 89126 میں محمد قاصد

ولد محمد امجد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد قاصد۔ گواہ شد نمبر 1 ظاہر احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن

مسل نمبر 89127 میں رفعت حامد

زوجہ حامد محمود قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سپر ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی 325000/- روپے (2) حق مہر 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت حامد۔ گواہ شد نمبر 1 حامد محمود وصیت نمبر 38092۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 89128 میں انیلہ رفیق

زوجہ رفیق احمد قوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 گرام اندازاً مالیتی 33000/- روپے (2) حق مہر 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 89129 میں شیریں محمود پراچہ

زوجہ محمود لطیف پراچہ قوم پراچہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیٹ لائف سوسائٹی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 75 تولے (2) حق مہر 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔

اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیریں محمود پراچہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود لطیف پراچہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال

مسل نمبر 89130 میں شمع نورین

بنت خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع نورین۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 89131 میں سیدہ منصورہ

زوجہ سید عبدالخالق قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً 30000/- روپے (2) حق مہر 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ منصورہ۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالخالق شاہ

مسل نمبر 89132 میں محمد فیضان

ولد محمد احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فیضان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن

مسل نمبر 89133 میں نزہت الماس

بنت زاہد محمود قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت الماس۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 89134 میں عظمیٰ قدیر

زوجہ قدیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپر ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تولے مالیتی 218500/- روپے (2) حق مہر 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ قدیر۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 89135 میں سعدیہ حفیظ

زوجہ حفیظ احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپر ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے 3 ماشے اندازاً مالیتی 310000/- روپے (2) حق مہر 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 89136 میں نگہت حفیظ

زوجہ حفیظ الدین قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اقبال پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی 500000/- روپے (2) حق مہر 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 89137 میں نائلہ حفیظ

بنت حفیظ الدین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 زین حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 89138 میں قدسیہ کریم

بنت عبدالکریم ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالکریم ڈوگر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد انور قاضی

مسل نمبر 89139 میں ہمالئیق

زوجہ شیخ لئیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اقبال پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی 177100/- روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع فتح جنگ (3) حق مہر 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہمالئیق۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ لئیق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 89140 میں اقراء سرور

بنت محمد سرور خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء سرور۔ گواہ شد نمبر 1 راشد خان۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 89141 میں عائشہ محمود

زوجہ ملک محمود احمد قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی 300000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 89142 میں عدنان احمد

ولد محمد صادق قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلمان پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فیضان احمد وصیت نمبر 55896 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق وصیت نمبر 60757

مسل نمبر 89143 میں سید عبدالماجد

ولد سید عبدالرحیم قوم سید پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی 80/- لاکھ روپے کا 1/2 حصہ (2) جمع رقم نیشنل سیونگز سکیم 800000/- روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 18092/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 7760/- روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عبدالماجد۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد نور۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 24620

مسل نمبر 89144 میں بشارت علی

ولد عبدالحق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 390/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت علی۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن محمود وصیت نمبر 37426

مسل نمبر 89145 میں فوزیہ نذیر بٹ

بنت نذیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ سنگھیاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ نذیر بٹ۔گواہ شد نمبر 1 انس احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89146 میں اسماء بٹ

بنت نذیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ سنگھیاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اسماء بٹ۔گواہ شد نمبر 1 انس احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89147 میں امتہ الرشید

زوجہ محمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ سنگھیاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید۔گواہ شد نمبر 1 محمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89148 میں ذوالفقار احمد

ولد احمد خان قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ سنگھیاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دوایکڑ اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/32000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذوالفقار احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89149 میں مبارک احمد بٹ

ولد اللہ دتہ بٹ قوم بٹ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ سنگھیاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ اندازاً مالیتی-/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/120000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبارک احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89150 میں عمیرہ ناصر

بنت ملک ناصر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بقاپور ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 ماشے اندازاً مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمیرہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد

مسل نمبر 89151 میں امتہ المتین

زوجہ ملک ناصر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بقاپور ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے (2) طلائی زیور 10 ماشے اندازاً مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ امتہ المتین۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ظفر۔گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد شاہد

مسل نمبر 89152 میں خادم حسین

ولد نور محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خادم حسین۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89153 میں نور تاج

زوجہ خادم حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/45000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ بصورت بھینس ایک عدد اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت دودھ فروشی بھینس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نور تاج۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89154 میں فیضان احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیضان احمد۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89155 میں محمد یوسف

ولد قاسم (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/18000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یوسف۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89156 میں محمد صدیق بھٹی

ولد مصاحب علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 7 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صدیق بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89157 میں احمد دین

ولد محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/70000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد دین۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ

مسل نمبر 89158 میں محمد حبیب

ولد محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد حبیب۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 احمد حیات مربی سلسلہ

مسل نمبر 89159 میں عبدالودود

ولد صوفی نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالودود۔گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89160 میں محمد ارشاد

ولد خواجہ محمد انور قوم خواجہ پیشہ دکانداری عمر 25 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد ارشاد ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89161 میں احمد عطاء اللہ

ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ احمد عطاء اللہ ۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل

مسل نمبر 89162 میں غلام فاطمہ

زوجہ علی محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/200 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ غلام فاطمہ ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89163 میں خدیجہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خدیجہ یوسف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89164 میں حافظ محمد وقار یونس

ولد محمد یونس (مرحوم) قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ حافظ محمد وقار یونس ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89165 میں افضال احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ افضال احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89166 میں رفعت بیگم

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/48000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رفعت بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89167 میں مبارکہ غلام مصطفیٰ

بنت غلام مصطفیٰ قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مبارکہ غلام مصطفیٰ ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89168 میں ساجدہ غلام مصطفیٰ

بنت غلام مصطفیٰ قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ساجدہ غلام مصطفیٰ ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89169 میں سعدیہ منور

بنت منور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعدیہ منور ۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89170 میں منصورہ بیگم

زوجہ قیصر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے (3) زرعی اراضی 6 کنال اندازاً مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ منصورہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89171 میں قمر الاسلام

زوجہ افتخار احمد قوم جٹ سیکھو پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھدے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے (3) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ قمر الاسلام گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89172 میں فیصل انتصار احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ سیکھو پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھدے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ فیصل انتصار احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89173 میں ناصر محمود

ولد بشیر احمد قوم چہل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جبوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی -/175000 روپے (2) 6 مرلہ مکان (زمین شاملاٹ کی ہے) (3) مشترکہ زرعی زمین 4/1 ایکڑ کا حصہ (4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ناصر محمود ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان ۔ گواہ شد نمبر 2 فلک شیر

مسل نمبر 89174 میں فلک شیر

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم جٹ چہل پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جبوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے رہائشی مکان 10 مرلہ (زمین شاملاٹ کی ہے) (2) زرعی زمین کا حصہ (4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ فلک شیر ۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ظفر ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد رفیق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ آپا حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب مرحوم بنت مکرم محمد علی فیضی صاحب مرحوم مورخہ 24/اکتوبر 2008ء کو واپڈا ٹاؤن لاہور میں 83 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ 25/اکتوبر کو بعد نماز فجر مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں آپ کی میت ربوہ لائی گئی۔ اور اسی روز بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ آپا جان دعا گو اور غریب پرور تھیں۔ بیماری کے ایام میں بھی آپ پنجوقتہ نماز ادا کرتیں۔ مرحومہ مکرم احمد لطیف فیضی صاحب نائب امیر ضلع راولپنڈی کی پھوپھو تھیں پسماندگان میں چھ بیٹے مکرم الیاس احمد صاحب لاہور، مکرم محمد یوسف ناز صاحب لاہور، مکرم بشیر احمد صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور، مکرم منیر احمد صاحب لاہور، مکرم طاہر اقبال صاحب لاہور، مکرم ناصر محمود صاحب ڈھاکہ بنگلہ دیش، دو بیٹیاں مکرمہ لیقہ ناصرہ صاحبہ زوجہ مکرم منیر الدین صاحب لاہور اور مکرمہ انیسہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبداللطیف صاحب سیکرٹری وقف جدید ناصر آباد غربی ربوہ چھوڑی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

میڈیکل میں تعلیم حاصل کرنے والے احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا نظارت ہذا کے E-mail ایڈریس پر ارسال کریں۔

(ntaleem@gmail.com)

نام طالب علم/طالبہ علم/ادارہ، ڈگری، مضمون، ایڈریس و فون نمبر E-mail ایڈریس اور اپنے ادارہ کا پراسپکٹس۔

امید ہے کہ یہ کوائف جلد از جلد ارسال فرمائیں گے۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم خالد احمد صاحب باجوہ ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب (ر) سب انسپکٹر پولیس مورخہ 2 نومبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 76 برس تھی آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ دفتر شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ نے دعا کرائی۔ آپ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب باجوہ آف کھانوالی ضلع سیالکوٹ کے بیٹے، مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ سابق معلم اصلاح وارشاد کے چھوٹے بھائی اور مکرم چوہدری عبدالعزیز باجوہ صاحب سابق چیف آفیسر ضلع کونسل سیالکوٹ کے چچا تھے۔ آپ جماعت احمدیہ پسرور کے کچھ عرصہ نامزد صدر اور بعد میں بطور نائب صدر خدمات بجا لاتے رہے۔ مرحوم نہایت شریف النفس نڈر اور مخلص احمدی تھے۔ ملنساری، مہمان نوازی اور بنی نوع انسان سے بلاتفریق وتخصیص ہمدردی آپ کی نمایاں خوبیاں تھیں۔ دیانتداری سے پولیس ملازمت کی اور صوم وصلوٰۃ کے پابند رہے۔ اپنی اولاد میں آپ نے احمدیت کی جڑوں کو مضبوط کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی زیادہ تر اولاد مختلف جماعتی شعبوں میں خدمات سلسلہ بجا لا رہی ہے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم شاہد احمد باجوہ صاحب جرمنی، مکرم ساجد احمد باجوہ صاحب جرمنی، چار بیٹیاں محترمہ طاہرہ نعیم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ فیض آباد سیالکوٹ اہلیہ مکرم نعیم احمد بسراء صاحب، محترمہ نگہت پروین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پسرور بیوہ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب، محترمہ رضوانہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم شکیل احمد صاحب گھسن ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ اور محترمہ صباحت افزا صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب جرمنی یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا مکرم مبشر احمد صاحب بعمر 21 سال 1997ء میں وفات پا گیا تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحوم سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے درجات بلند فرمائے نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ناامید ہونے سے عمر گھٹتی ہے۔

جان ملٹن

معروف انگریز شاعر اور سیاسی مصنف

جان ملٹن (John Milton) انگریزی زبان کے چند عظیم شاعروں میں شمار ہوتا ہے۔ وہ 9 دسمبر 1608ء کو لندن میں پیدا ہوا۔ اس نے آنکھوں کی بینائی سے محروم ہوتے ہوئے بعض بڑی پُرشوکت اور موثر نظمیں لکھیں۔ اس نے 32-1625ء کے دوران کرسٹ کالج (کیمبرج) سے ایم اے کا امتحان پاس کیا۔ وہیں پر اس نے لاطینی اور انگریزی میں شاعری شروع کی۔ کیمبرج یونیورسٹی میں فارغ التحصیل ہونے کے بعد 6 برس تک اپنے والد کی جاگیر ہورٹن میں مطالعہ کتب میں مصروف رہا۔

کیمبرج میں تعلیم کے دوران 1629ء میں اس نے اپنی مشہور زمانہ نظم "On The Morning of Christs's Nativity" لکھی۔ 1632ء میں کیمبرج سے گریجوایشن کے بعد وہ ہورٹن (Horton) چلا گیا۔ ہورٹن میں ملٹن نے دو بڑی اہم نظمیں تحریر کیں۔ 1638ء میں ملٹن ہورٹن سے 15 ماہ کے لئے یورپ روانہ ہوا۔ وہاں بیشتر وقت اٹلی کے ادبی حلقوں میں صرف کیا۔ اٹلی میں ہی سائنسدان گلیلیو سے ملاقات ہوئی۔ 1639ء میں واپس انگلینڈ آکر معلوم ہوا کہ خانہ جنگی چھڑ چکی ہے۔ چنانچہ اس نے شہری آزادی اور جمہوریت کے حق میں نظمیں و مضامین لکھے۔ اصلاح مذہب، طلاق، تعلیم اور عوام کے حقوق پر اس کے مضامین اسی دور سے تعلق رکھتے تھے۔ اس نے آلیور کرامویل اور پارلیمنٹ کی حمایت کی۔ وہ پارلیمانی حکومت کے حق میں تھا۔ چنانچہ وہ کرامویل کا سیکرٹری مقرر ہوا۔ اس سے قبل بادشاہ کو پھانسی دی جا چکی تھی۔

اسی زمانے میں اس کی بینائی کمزور ہونی شروع ہوئی اور 1652ء میں وہ اپنی بینائی سے محروم ہو گیا۔ اس سے قبل 1643ء میں ملٹن ہورٹن نے 16 سالہ لڑکی میری پاول سے شادی کی لیکن ان کی ازدواجی زندگی ناخوشگوار تھی۔ اس کے دو بچوں کی پیدائش کے بعد اس کی بیوی اسے چھوڑ گئی۔ پہلی شادی کی ناکامی پر جان ملٹن نے طلاق کی حمایت میں ایک رسالہ لکھا۔ 1656ء میں ملٹن نے کیتھرین وڈ کاک نامی خاتون سے دوسری شادی کی۔ یہ بیوی ڈیڑھ سال بعد مر گئی تو اس نے 1663ء میں تیسری شادی کی۔

1660ء میں برطانیہ میں بادشاہت بحال کر دی گئی اور چارلس دوم بادشاہ بنا۔ بادشاہت کی بحالی کے بعد اسے بہت ذلیل کیا گیا۔ 1658ء میں اس نے اپنی مشہور اور شہرہ آفاق نظم "جنت گم گشتہ" یا فردوس گمشدہ (Paradise Lost) تحریر کروانا شروع کی۔ اس کی بیٹی اس کو لکھتی جاتی تھی۔ یہ نظم 1665ء میں مکمل ہوئی اور 20/اگست 1667ء کو وہ زیور طباعت سے آراستہ ہوئی۔ شاہ چارلس دوم کے دور میں ملٹن گرفتار ہوا لیکن سزائے موت سے بچ گیا۔

رہائی کے بعد 1663ء میں اس نے ایلز بتھ منشول نامی لڑکی سے تیسری شادی کی۔ رہائی کے بعد اس نے عوامی زندگی کو ترک کر کے گوشہ نشینی اختیار کر لی۔

1671ء میں اس کی دو اور مشہور نظمیں "فردوس حاصل" (Paradise Regained) اور (Samson Agonistes) بھی شائع ہوئیں۔ جان ملٹن 8 نومبر 1674ء کو بکنگھم شائر (برطانیہ) میں انتقال کر گیا۔ یہ اپنے آبائی گاؤں چرچ یارڈ میں دفن ہوا۔

جان ملٹن کی شاعری انگریزی ادب میں پاکیزہ ترین شاعری خیال کی جاتی ہے۔ اس کو الفاظ اور تخیل کی بلندی پر عبور حاصل تھا۔ اس کی دو طویل نظموں "فردوس گم گشتہ" اور "فردوس حاصل" میں خدا اور بندے کے درمیان تعلق کو انوکھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

احمدیہ ہسپتال منروویا۔ لائبیریا

لائبیریا مغربی افریقہ کا ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ یہاں مجلس نصرت جہاں کے تحت خدمات کا آغاز 1974ء میں ہوا جب یہاں نصرت جہاں جونیئر ہائی سکول بمقام سانوے قائم ہوا۔

بعد ازاں طبی میدان میں جماعت کی طرف سے خدمات کا آغاز 29 نومبر 1983ء کو ہوا جب دارالحکومت منروویا میں احمدیہ ہسپتال شروع کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد مبشر صاحب ابن حضرت مولانا نذیر احمد مبشر صاحب نے بطور بانی ڈاکٹر جنوری 1987ء تک یہاں کام کیا۔ آپ کے بعد بھی یہاں واقف ڈاکٹر بھجوانے کا سلسلہ جاری رہا۔ درمیان میں خانہ جنگی کے باعث 1990ء سے 1994ء تک اور 2000ء تا 2001ء مجبوراً یہ ہسپتال بند کرنا پڑا۔ فی الوقت اس ہسپتال میں مکرم ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب واقف زندگی جولائی 2004ء سے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ سے پہلے 6 ڈاکٹر صاحبان یہاں کام کر چکے ہیں۔

سال 07-2006ء اور سال 08-2007ء میں اس ہسپتال نے عوام الناس کی جو خدمت کی اس کا موازنہ قارئین الفضل کے لئے درخواست دعا کے ساتھ پیش ہے۔

خدمات	2006-07ء	2007-08ء
تعداد مریضان	34203	35398
تعداد مریضان فری علاج	1495	1718
ای سی جی	122	17
لیب ٹسٹ	9491	8731
الٹرا ساؤنڈ	332	412

اللہ تعالیٰ ہمارے تمام واقفین کو صحت و سلامتی کے ساتھ مقبول خدمات کی توفیق عطا کرے اور خدا کرے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آنکھیں ان سب کی طرف سے ہمیشہ ٹھنڈی رہیں۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

خبریں
ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

باجوڑ میں جرگے اور سوات میں چوکی پر خودکش حملہ 28 افراد جاں بحق
باجوڑ ایجنسی میں سالار زئی قبائل کے طالبان مخالف جرگے پر خودکش حملے میں 23 افراد جاں بحق اور 45 زخمی ہو گئے جبکہ سوات میں پولیس لائن کے قریب چیک پوسٹ پر خودکش حملے میں 5 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں جرگے کا سربراہ فضل کریم شامل ہے جبکہ سوات میں چوکی سے بارود سے بھری گاڑی ٹکرائی گئی۔

پاکستان میں کارروائی کے دوران 3 مطلوب دہشت گرد ہلاک ہوئے امریکی
سنٹرل کمانڈ کے چیف جنرل ڈیوڈ پیٹریس نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان میں کارروائی کے دوران القاعدہ کے 3 انتہائی مطلوب دہشت گرد مارے گئے۔ القاعدہ پاکستان کے وجود کیلئے خطرہ ہے۔ پاکستان میں کی گئی کارروائیاں القاعدہ کیلئے بڑا دھچکا ہیں۔

چاروں صوبے مارکیٹیں رات ساڑھے آٹھ بجے بند کرائیں
وفاقی حکومت نے چاروں صوبوں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ تمام مارکیٹوں کو شام ساڑھے 8 بجے بند کرنے کے نوٹسز جاری کئے جائیں اور اس حکم پر عمل نہ کرنے والے دکانداروں کے خلاف مقدمات درج کر کے ان کے کنکشن کاٹ دیئے جائیں۔ یہ بات پیپکو حکام نے لاہور میں بتائی۔

وکلاء کا بائیکاٹ اور تالہ بندی پر ہائیکورٹ کی کارروائی صورتحال بگاڑ سکتی ہے
جسٹس افتخار محمد چوہدری سمیت دیگر معزول ججوں کی بحالی کیلئے ملک بھر میں وکلاء کا بائیکاٹ اور احتجاجی ریلیاں جاری ہیں جبکہ سپریم کورٹ بار نے کہا ہے کہ عدالتوں کی تالہ بندی کے معاملے پر لاہور ہائی کورٹ کی کارروائی صورتحال کو مزید بگاڑنے کا باعث بن سکتی ہے۔

ماہرین فلکیات کی دریافت، سیاہ ترین کہکشاں
ماہرین فلکیات کی ایک ٹیم نے اب تک کی موجود انتہائی سیاہ مادے کے غلبہ والی، انتہائی کم روشن کہکشاں "سیگو 1" کی دریافت کی ہے۔ یہ ہماری کہکشاں "دودھیا راستہ" کے اطراف مدار گردش کرنے والی چوبیس چھوٹی چھوٹی کہکشاؤں میں سے ایک ہے۔ انتہائی مدہم روشن یہ کہکشاں دودھیا راستہ کہکشاں کی روشنی سے ایک ارب گنا کم روشنی رکھتی ہے۔ سیگو 1 صرف چند سو ستارے رکھنے والی کہکشاؤں کی کمیاب ترین مثال ہے۔

(روزنامہ آجکل 4 نومبر 2008ء)

سیمینار سیدنا طاہر
(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 4 نومبر 2008ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت طیبہ کے بیان کیلئے ایک علمی سیمینار منعقد کیا۔ جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مبارک طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان نے تقریر کی ازاں بعد محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت کے اطاعت امام کے پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے ایمان افروز واقعات سنائے بعد ازاں مہمان خصوصی نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پاک سیرت کا روح پرور ذکر کیا اور حضور کے چند خطوط پڑھ کر سنائے جن میں جماعت سے گہری محبت کا ذکر تھا آخر پر محترم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے مختصر خطاب کیا اور مقررین اور مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ صدر مجلس نے اجتماعی دعا کروائی۔ کارروائی کے دوران دونوں ہال بھرے ہوئے تھے۔ حاضری 350 سے زائد تھی۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو اس پاک اسوہ کو یاد رکھتے ہوئے ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ
۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک
2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن
2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دارالعلوم وسطی ربوہ فون نمبر 047-6002033 سے رابطہ کریں۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعۃ)

درخواست دعا
☆ عزیزم ماہر احمد ناصر واقف نو ابن مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ حلقہ وحدت کالونی لاہور عمر ڈیڑھ سال پانچ دن سے بیمار ہے۔ پیٹ خراب اور نزلہ کھانسی بخار کی وجہ سے شدید بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم کریم بخش صاحب ابن مکرم نظام الدین صاحب بہاولپور رفیق حضرت مسیح موعود کو لہے کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرمہ مبشرہ پروین صاحبہ جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بہنوئی مکرم خالد احمد صاحب شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عبدالرحمن خان صاحب ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے تقریباً عرصہ دو سال سے صاحب فراش ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 8۔نومبر

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:16

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
بڑا/-90 درمیانہ/-70 چھوٹا/-35
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

مکان برائے فروخت
پختہ مکان برقبہ ایک کنال برلب مین روڈ واقع دارالرحمت وسطی ربوہ برائے فروخت ہے مکان میں پانی سوئی گیس و بجلی کا کنکشن موجود ہے۔
صرف خواہشمند حقیقی خریدار موبائل نمبر 0333-5272368 پر رابطہ کر سکتے ہیں
ڈیلر حضرات سے معذرت

خوشخبری احباب جماعت کے لئے
4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی وارنٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ فیصل مارکیٹ 3 بال روڈ لاہور
0300-9419235-042-7351722

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216
047-6211971:

سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
برائے (1) ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی شارٹ ٹریننگ کورسز (2) لاعلاج مریضوں کا علاج (ہوم سروس)

تقریبات آپ کی ... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584